THU.23.July.2026
VOLUME:22 NO:172
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 23/ جولائی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 172
8/صفر المظفر 1449ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

امریکہ نے سعودی عرب کو جوہری پروگرام
شروع کرنے کی اجازت دے دی، ممکنہ معاہدے کا اعلان متوقع

واشنگٹن: (ایجنسیز) امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان ایک ایسے معاہدے کا اعلان متوقع ہے جس کے تحت سعودی عرب کو سویلین جوہری پروگرام شروع کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ بی بی سی کے امریکہ میں شراکت دار ادارے سی بی ایس نیوز کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے بدھ کو اس حوالے سے باضابطہ اعلان متوقع ہے۔ اس معاہدے کی مالیت اربوں ڈالر ہوسکتی ہے اور اس کے تحت افزودہ یورینیم تیار کرنے کی ایک تنصیب کی تعمیر میں امریکی کمپنیاں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ اس معاہدے میں شامل کمپنیوں کے نام ظاہر نہیں کیے گئے اور اس حوالے سے کانگریس سے مشاورت بھی ضروری ہوگی۔ افزودہ یورینیم کو بجلی گھروں کے لیے ایندھن کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اسے ایٹم بم بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جوہری ماہرین اور اسرائیل، جو مشرق وسطیٰ میں امریکہ کا سب سے اہم اتحادی ہے، کے سابق عہدیداروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ یہ منصوبہ بالآخر سعودی عرب کو جوہری ہتھیار تیار کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ بی بی سی نے تبصرے کے لیے وائٹ ہاؤس سے رابطہ کیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس انتظام کے تحت امریکہ کے ساتھ مشترکہ مطالعہ مکمل کرنے کے بعد سعودی عرب کو اپنی سرزمین پر یورینیم افزودہ کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ تاکہ امریکی ساختہ افزودگی کی تنصیب میں ایندھن تیار کیا جا سکے، بجائے اس کے کہ درآمد شدہ ایندھن پر انحصار کیا جائے۔ یہ شق اس معاہدے کو اس معاہدے سے مختلف بنائے گی جو امریکہ نے 2009 میں سعودی عرب کے پڑوسی متحدہ عرب امارات کے ساتھ کیا تھا، جس کے تحت متحدہ عرب امارات اپنا ایندھن خود تیار نہیں کرتا اور متعدد دیگر پابندیاں قبول کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اس معاہدے پر جوہری پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے مہم چلانے والوں کی جانب سے بھی تشویش کا اظہار متوقع ہے، جن کا حتمی مقصد دنیا بھر میں جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافے کو روکنا ہے۔ جوہری معاملہ کئی ماہ سے جاری امریکہ اسرائیل تنازع میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ دونوں ممالک کا کہنا ہے کہ فروری میں ایران پر حملہ کرنے کی ایک وجہ یہ تھی کہ ملک کو کبھی بھی جوہری ہتھیار تیار کرنے سے روکا جائے، جس کے بارے میں تہران کا کہنا ہے کہ وہ ایسا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ سعودی عرب کے عملی حکمران، ولی عہد محمد بن سلمان نے 2018 میں سی بی ایس نیوز کو بتایا تھا کہ ان کا ملک جوہری ہتھیار حاصل کرنے کا منصوبہ نہیں بنا رہا لیکن 'اگر ایران نے جوہری بم تیار کر لیا تو بلا شبہ ہم بھی جلد از جلد اسی راستے پر چلیں گے۔' وال سٹریٹ جرنل کے مطابق بدھ کو منظر عام پر آنے والا امریکہ سعودی معاہدہ پہلے ہی ٹرمپ کی منظوری حاصل کر چکا ہے اور 30 سال تک نافذ رہے گا۔ اخبار کے مطابق اگر مشترکہ مطالعے کے بعد امریکہ سعودی عرب میں افزودگی کے عمل پر اعتراض کرتا ہے تو مملکت کو 10 برس تک نہ تو خود اور نہ ہی کسی دوسرے غیر ملکی شراکت دار کے ساتھ ایسا کرنے کی اجازت ہو گی۔ اب یہ منصوبہ امریکی کانگریس کو بھیجا جائے گا۔ اگرچہ یہ توقع ہے کہ دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کے بعض قانون ساز بھی اس معاہدے کی مخالفت کریں گے تاہم ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی ایوان بالا اور ایوان زیریں دونوں میں اکثریت رکھتی ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق امریکہ سعودی معاہدے کو اس شرط سے مشروط نہیں کیا گیا کہ سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات معمول پر لائے۔

اگر ایک جاہل شخص ملک کی قیادت کر رہا ہوتو...
نصیرالدین شاہ کا وزیرِاعظم مودی پر سخت تنقید

ممبئی: معروف بالی ووڈ اداکار ناصرالدین شاہ نے ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایک جاہل شخص کسی ملک کی قیادت کر رہا ہو تو اس ملک کا مستقبل تشویشناک ہو جاتا ہے۔ ان کے یہ ریمارکس ایک حالیہ ویڈیو پیغام اور انٹرویو کے دوران سامنے آئے، جہاں وہ طلبہ کے خلاف کارروائی کا ذکر کرتے ہوئے جذباتی بھی ہو گئے۔ ناصرالدین شاہ نے کہا کہ طلبہ کے خلاف طاقت کے استعمال اور اختلافی آوازوں کو دبانے جیسے اقدامات ایک جمہوری ملک کے لیے مناسب نہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اختلافِ رائے کا احترام کیا جائے اور جمہوری اداروں کو مضبوط بنایا جائے۔ اداکار کا یہ ویڈیو بیان سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے، جس پر مختلف حلقوں کی جانب سے ملا جلا ردِعمل سامنے آیا ہے۔ بعض افراد نے ان کے مؤقف کی حمایت کی، جبکہ بعض نے ان کے بیانات پر اعتراض بھی کیا۔

طلبہ و نوجوانوں پر پولیس کی بربریت کے معاملے میں
دہلی ہائی کورٹ سخت، مرکز اور دہلی پولیس سے جواب طلب

دہلی ہائی کورٹ نے 20 جولائی کو 'پارلیمنٹ مارچ' کے دوران طلبہ اور نوجوانوں پر پولیس کی وحشیانہ کارروائی کے خلاف داخل عرضیوں پر مرکزی حکومت اور دہلی پولیس کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے واقعے سے منسلک تمام ویڈیوز بھی محفوظ رکھنے کو کہا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے اور جسٹس تیجس کریا کی بنچ نے ان 2 درخواستوں پر جواب طلب کیا ہے جن میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ 20 جولائی کو 'پارلیمنٹ مارچ' کے دوران مظاہرین پر ضرورت سے زیادہ طاقت کا استعمال کیا گیا۔ بنچ نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ پولیس کی کارروائی سے متعلق تمام ضروری ریکارڈز کو محفوظ رکھیں، جس میں سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج اور دیگر ویڈیوگرافی بھی شامل ہیں۔ عرضی گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکلاء این ہری ہرن، وکاس سنگھ اور گوپال شنکر نارائنن نے دلیل دی کہ پولیس نے مظاہرین پر (جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے) ضرورت سے زیادہ طاقت کا استعمال کیا۔ واقعے کی جانچ کی درخواست کرتے ہوئے سینئر وکلاء نے کہا کہ مظاہرین قومی اہلیت و داخلہ ٹیسٹ (نیٹ) میں بے ضابطگیوں کے خلاف پرامن احتجاج کے اپنے بنیادی حق کا استعمال کر رہے تھے۔ ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل ایس وی راجو نے کہا کہ یہ عرضیاں سوشل میڈیا پوسٹس پر مبنی ہیں اور سماعت کے قابل نہیں ہیں۔ تمام کے دلائل سننے کے بعد بنچ نے مفاد عامہ کی عرضیوں (پی آئی ایل) پر نوٹس جاری کرتے ہوئے افسران کو جوابی حلف نامہ داخل کرنے کے لیے 4 ہفتوں کا وقت دیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ "مدعا علیہان کی طرف سے 4 ہفتوں کے اندر جواب داخل کیا جائے۔" عدالت نے مزید کہا کہ "اس دوران ہم ہدایت دیتے ہیں کہ رٹ درخواستوں میں بتائے گئے واقعے سے متعلق ضروری ریکارڈز (جس میں سی سی ٹی وی فوٹیج اور ویڈیوگرافی شامل ہے) دہلی پولیس یا حکومت ہند کے معیاری طریقہ کار (ایس او پی) کے مطابق محفوظ رکھے جائیں۔ اس معاملے کی آئندہ سماعت 11 ستمبر کو ہوگی۔"

نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ، دھرمیندر کو ہٹایا جائے اور
پی ایم مودی طلبہ سے معافی مانگیں: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے طلبہ کے مسائل پر منعقدہ پریس کانفرنس میں مرکزی حکومت اور تعلیمی نظام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا تعلیمی نظام نوجوانوں سے ناانصافی کر رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ دس برسوں میں ہونے والے متعدد پیپر لیک واقعات، مہنگی تعلیم اور روزگار کے محدود مواقع نے کروڑوں نوجوانوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ملک بھر میں طلبہ پرامن احتجاج کر رہے ہیں، لیکن ان کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان صرف ایک منصفانہ اور قابل اعتماد تعلیمی نظام کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس میں ان کی محنت اور صلاحیت کو اہمیت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں کم از کم 152 پیپر لیک کے واقعات سامنے آئے ہیں، لیکن حیرت انگیز طور پر ایک بھی شخص کو سزا نہیں دی گئی۔ ان کے مطابق، یہ صرف وہ اعداد و شمار ہیں جو منظر عام پر آئے ہیں، جب کہ اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں طلبہ کئی کئی برس تک سخت محنت کرتے ہیں، لیکن امتحان سے قبل پیپر لیک ہونے کی خبر ان کے خواب چکنا چور کر دیتی ہے۔ راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ پیپر لیک کے باعث تقریباً سات کروڑ طلبہ اور ان کے اہل خانہ متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متوسط اور غریب طبقے کے خاندان اپنی جمع پونجی بچوں کی تعلیم پر خرچ کرتے ہیں، لیکن حکومت ان کے مستقبل کے تحفظ میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے تعلیمی نظام کو "غیر منصفانہ اور ناقابل برداشت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ صرف ایک امتحان، نیٹ، کی تیاری اور اس سے متعلق اخراجات پر خاندان تقریباً اتنی ہی رقم خرچ کرتے ہیں، جتنی حکومت پورے ملک کے تعلیمی بجٹ میں مختص کرتی ہے۔ ان کے مطابق، یہ صورت حال متوسط طبقے اور غریب خاندانوں کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے۔

جوہر یونیورسٹی کے خلاف بلڈوزر کارروائی پر فوری روک لگائی جائے، جماعت اسلامی ہند کا مطالبہ

رامپور: جماعت اسلامی ہند کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے منگل کے روز رامپور میں واقع مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی کا دورہ کر کے یونیورسٹی انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے یونیورسٹی کی متعدد عمارتوں کو منہدم کیے جانے سے متعلق جاری احکامات پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے اتر پردیش کی گورنر کے نام ایک مکتوب پیش کیا۔ جماعت اسلامی ہند نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ یونیورسٹی کیمپس میں کسی بھی قسم کی بلڈوزر یا انہدامی کارروائی کو فوری طور پر روکا جائے اور وہاں زیر تعلیم ہزاروں طلبہ کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ تنظیم کے مطابق یونیورسٹی کی 40 عمارتوں میں سے 38 کو منہدم کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جن پر عمل درآمد کے لیے 30 جولائی کی آخری تاریخ مقرر ہے۔ جماعت اسلامی ہند کا کہنا ہے کہ اگر اتنے بڑے پیمانے پر انہدامی کارروائی کی گئی تو نہ صرف ادارے کا وجود شدید متاثر ہوگا بلکہ تقریباً 3 ہزار طلبہ کی تعلیم بھی خطرے میں پڑ جائے گی۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی میں بڑی تعداد میں ایسے طلبہ زیر تعلیم ہیں جو معاشی اور سماجی طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں متعدد طلبہ کو فیس میں رعایت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ ایسے میں وسیع پیمانے پر عمارتوں کو منہدم کرنے کا فیصلہ ان طلبہ کے تعلیمی مستقبل پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ جماعت اسلامی ہند نے گورنر سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے طلبہ کے حقِ تعلیم اور تعلیمی ادارے کی آئینی حیثیت کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کریں۔ تنظیم کا مؤقف ہے کہ تعلیمی اداروں سے متعلق معاملات میں ایسے فیصلے کیے جانے چاہئیں جن سے طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ وفد نے اپنے مکتوب میں یہ مطالبہ بھی کیا کہ معاملے کو متعلقہ عدالت کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ انہدامی احکامات کی قانونی حیثیت اور یونیورسٹی کی جانب سے اٹھائے گئے دائرۂ اختیار سے متعلق اعتراضات کا عدالتی طریقۂ کار کے تحت جائزہ لیا جا سکے۔ تنظیم نے کہا کہ عدالتی کارروائی مکمل ہونے تک کسی بھی قسم کی انہدامی کارروائی سے گریز کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ہند کے قومی سکریٹری مولانا محمد شفیع مدنی، محمد احمد، اسسٹنٹ سکریٹری انعام الرحمٰن، جماعت اسلامی ہند اتر پردیش مغرب کے صدر مولانا ضمیر الحسن فلاحی، جماعت اسلامی ہند رامپور کے صدر مولانا عبدالسلام بستوی اور سینئر صحافی سید خلیق احمد بھی وفد میں شامل تھے۔

'ایک لاکھ سرکاری اسکول بند، 10 لاکھ اساتذہ کے عہدے خالی!' دگ وجے سنگھ نے تعلیمی نظام کے بحران پر اٹھائے سوال

نئی دہلی: سابق مرکزی وزیر اور پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کے سابق چیئرمین دگ وجے سنگھ نے ملک کے سرکاری تعلیمی نظام کی موجودہ صورت حال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران تقریباً ایک لاکھ سرکاری اسکول بند ہو چکے ہیں، جبکہ سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کے تقریباً 10 لاکھ عہدے خالی پڑے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دگ وجے سنگھ کا ایک مضمون اپنی ایکس پوسٹ پر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ "جنریشن زی" کے نوجوان پیپر لیک اور تعلیمی نظام کی بدحالی سے تنگ آکر سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت نے اسکولی اور اعلیٰ تعلیم دونوں کے نظام کو کمزور کر دیا ہے۔ دگ وجے سنگھ نے اپنے مضمون میں کہا ہے کہ تعلیمی نظام کی بنیادی اکائی یعنی سرکاری اسکولوں کو منظم طریقے سے کمزور کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق سرکاری اعداد و شمار کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں سرکاری اسکولوں کی تعداد میں مسلسل کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ تعلیمی سال 15-2014 میں ملک میں تقریباً 10 لاکھ 77 ہزار سرکاری اسکول موجود تھے، جو 27-2026 تک کم ہو کر تقریباً 10 لاکھ 43 ہزار رہ گئے ہیں۔ ان کے مطابق مختلف ریاستوں میں اسکولوں کے انضمام، بندش اور نجکاری کی پالیسیوں نے اس صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ مضمون میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ سرکاری اسکولوں میں طلبہ کے داخلوں میں نمایاں کمی آئی ہے، جبکہ اساتذہ کی کمی کے باعث تعلیمی معیار متاثر ہو رہا ہے۔ دگ وجے سنگھ کے مطابق ملک بھر میں تقریباً 10 لاکھ اساتذہ کے عہدے خالی ہیں، جس سے تعلیمی ڈھانچے پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ سرکاری اسکولوں کی بندش کا سب سے زیادہ اثر سماج کے غریب، پسماندہ اور دیہی علاقوں کے بچوں پر پڑے گا، کیونکہ وہ مہنگے نجی تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ حکومت سرکاری اسکولوں کو بند کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور جب اس معاملے پر سوالات اٹھتے ہیں تو تعلیم کو ریاستی موضوع قرار دے کر اپنی ذمہ داری سے پہلو تہی کی جاتی ہے۔ ان کے مطابق سرکاری تعلیم کے شعبے میں نجکاری کے بڑھتے رجحان نے لاکھوں طلبہ کے مستقبل کے حوالے سے نئے خدشات پیدا کر دیے ہیں۔

SHAHEEN GROUP OF INSTITUTION'S
SHAHEEN ACADEMY NANDED
ALHAMDULILLAH ONCE AGAIN
Heartiest Congratulations to
NEET TOPPERS 2026
Pathan Sohail Azhar Khan AIR-3689 628
Shaikh Aneeba Shaikh Anis AIR-14518 588
Liza Shaikh Abdul Rauf AIR-15109 586
Anas Rizwan Abdul Mujeeb AIR-15886 585
Khan Abdullah Mishal AIR-19066 578
Shaikh Umaima Fatema AIR-19993 578
Ishal Fatema Syed Farooque AIR-23997 569
Nausheen Mehmood Warsi AIR-25013 567
Elsa Sameen Shaikh AIR-27037 564
Faiz Syed Zamiruddin AIR-28072 562
Shaikh Saklen Sk Magdum AIR-30766 559
Mirza Faizan Baig Abrar Baig AIR-32079 557
Khadija Muskan Anwar Baig AIR-38322 549
Shammas Ahezam Imran Ahemad AIR-40393 546
Shahed Khan Gous Khan AIR-43771 542
Ammar Yaser Md Akbar AIR-47008 539
Mishkat Sara Sajid Khan AIR-47686 538
Barida Firdous Eshan Ahemad AIR-53568 532
Saif Ali Safdar Ali AIR-54949 530
Iffat Fatema Md Hatif AIR-57845 528
Iffra Fatema Ahemad Khan AIR-68745 518
Shaikh Sarfaraz Sk Samdani AIR-69693 517
Akbani Sadiya Md Irfan AIR-69869 516
Hafiz Bilal Aatif Sajjad Khan AIR-72638 514
Maheen Khan Mukhtar Khan AIR-74849 512
Adiba Naaz Abdul Rauf AIR-77094 510
Hafiz Zakwan Waheed Ahemad AIR-77078 510
Amana Munaam Md Qasim AIR-85171 504
Tohsin Mondal Mohsin Ali AIR-85376 504
Nehal Areesh Khan AIR-86375 502
Admissions Open for 11th, 12th & NEET REPEATER
Admissions Open for 8th, 9th & 10th With NEET / JEE Foundation
Hassapur, Waghi Road, Near Bypass, Nanded.
M: 9028012501 / 9028012502 / 9028012503

۵۹۲/واں سالانہ عظیم الشان
عرسِ مبارک
حضرت سید شاہ شیخ علی
سانگڑے سلطان مشکل آسان قادری رفاعی قدس سرہ العزیز
قندھار شریف ضلع ناندیڑ
592 वॉ सालाना उर्स मुबारक
हज़रत सय्यद शाह शेख अली सांगडे सुल्तान मुशकिल आसान रह.अ.
कंधार शरीफ, जि.नांदेड.
۲۳/جولائی ۲۰۲۶ء مطابق ۸/صفر المظفر ۱۴۴۸ھ بروز جمعرات بعد نماز عصر جلوس صندل شریف
بعد نماز عشاء مواعظ حسنہ و خصوصی خطاب ضیائے ملت مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی
۲۴/جولائی ۲۰۲۶ء مطابق ۹ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ بروز جمعہ بعد نماز فجر ختم قرآن شریف، فاتحہ و تقسیم تبرک
(بعد نماز مغرب چراغاں)
۲۵/جولائی ۲۰۲۶ء مطابق ۱۰/صفر ۱۴۴۸ھ بروز ہفتہ
بعد نماز مغرب مواعظ حسنہ
23 जुलाई 2026 बरोज़ जुमेरात मु.8 सफर 1448 हि. बाद नमाज़े असर जुलूस ए संदल
बाद नमाज़े इशा मवाईजे हसना व खुसूसी खिताब जियाये मिल्लत मुफ्ती
सय्यद ज़ियाउद्दीन साहब नक्शबंदी मद्दजिल्लहुल आली (सदर मुफ्ती जामिआ निज़ामिया, हैद्राबाद)
(ज़ेरे सरपरस्ती हजरत सज्जादा नशीन व मुतवल्ली साहब, छोटी दरगाह शरीफ कंधार)
24 जुलाई 2026 बरोज़ जुमा मु.9 सफर 1448 हि.
बाद नमाज़े फजर: खत्मे कुरआन शरीफ, फातेहा व तकसीम तबर्रुक
बाद नमाज़े मगरिब: चरागाँ
منجانب: حضرت سید شاہ انوار اللہ حسینی، رفاعی القادری
मिनजानिब: हज़रत सय्यद शाह अनवारुल्लाह हुसैनी रफाई अलकादरी.

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
2
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
23 July 2026

ورقِ تازہ

23 July 2026 اداریہ

سسکتی جمہوریت

جمہوری نظام میں سڑکوں پر ابھرنے والے مناظر اکثر ایوانوں کی اندرونی کہانی بیان کر دیتے ہیں۔ ملک کے دارالحکومت سے آنے والی حالیہ تصویریں، جن میں اپوزیشن کے سب سے بڑے رہنما کی ناک خون آلود ہے اور ایک پاؤں جوتے سے محروم ہے، صرف ایک سیاسی ہنگامے کی عکاسی نہیں کرتیں۔ یہ تصویریں دراصل اس سسکتی ہوئی جمہوریت کا نوحہ ہیں جہاں عوام کے حقوق کی بات کرنا اب ایک جرم تصور کیا جانے لگا ہے اور آواز اٹھانے والوں کو سڑکوں پر گھسیٹا جاتا ہے۔ سیڑھیوں پر تنہا بیٹھے، ایک پاؤں میں جوتے کے بغیر، ان کا یہ روپ سوشل میڈیا پر ایک طاقتور استعارے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کانگریس کی جانب سے ان مناظر کو جس طرح عوامی جدوجہد اور انقلاب کے رنگ سے جوڑا گیا ہے، اس نے سیاسی فضا میں ایک نئی حدت پیدا کر دی ہے اور اقتدار کے ایوانوں میں ایک واضح پیغام بھیج دیا ہے۔ اس تمام تر سیاسی اور عوامی کشمکش کے مرکز میں وہ لاکھوں طلبہ ہیں جن کے مستقبل کو نیٹ (NEET) امتحان کی مبینہ بے ضابطگیوں نے تاریک کر دیا ہے۔

ملک کا یہ نوجوان طبقہ سڑکوں پر اپنے حق کے لیے دہائیاں دے رہا ہے، مگر ریاست ان کی آواز سننے کے بجائے طاقت کے استعمال کو ترجیح دے رہی ہے۔ طلبہ کی اس جائز تشویش کو جب پارلیمنٹ کے ایوانوں میں اٹھانے کی کوشش کی گئی تو وہاں بھی ایک پراسرار اور گھٹن زدہ خاموشی کا سامنا کرنا پڑا۔ ۲۱ر جولائی کی صبح جب قائد حزب اختلاف نے لوک سبھا اسپیکر سے اس حساس مسئلے پر بحث کی اجازت طلب کی، تو انہیں واضح کیا گیا کہ اس کے لیے حکومت کی منظوری درکار ہے۔ یہ جواب جمہوری روایات کے ماتھے پر ایک بدنما داغ ہے۔ پارلیمنٹ، جو عوام کی آواز بننے کا سب سے بڑا فورم ہے، اگر وہاں بھی نمائندوں کو حکومتی ایما کے بغیر بولنے کی اجازت نہیں، تو اس ایوان کے وجود اور اس کی افادیت پر سنگین سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ پارلیمنٹ کے اندر جب اپوزیشن کی آواز کو دبا دیا گیا، تو اس کے پاس سڑکوں کا رخ کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ احتجاج وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ، سات لوک کلیان مارگ، کے باہر منتقل ہو گیا۔ وہاں پرامن دھرنا دینے والے اپوزیشن رہنماؤں کو جس طرح پولیس کے ذریعے جبراً گھسیٹ کر حراست میں لیا گیا، وہ ریاستی تکبر کی بدترین مثال ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت مکالمے کے بجائے جبر پر یقین رکھتی ہے۔ اس جبری کارروائی اور حراست کے اگلے ہی دن، پارلیمنٹ کا منظرنامہ سراپا احتجاج بن گیا۔ پرینکا گاندھی، اکھلیش یادو اور راہل گاندھی سمیت تمام نمایاں اپوزیشن رہنما سیاہ لباس زیب تن کیے ایوان میں داخل ہوئے۔ یہ سیاہ کپڑے کوئی رسمی پہناوا نہیں تھے، یہ اس بات کا خاموش اعلان تھا کہ جب تک طلبہ کو انصاف نہیں ملتا اور اپوزیشن کو بولنے کا حق نہیں دیا جاتا، ایوان کی کاروائی کو ایک عام دن کی طرح نہیں چلنے دیا جائے گا۔ پرینکا گاندھی نے اس موقع پر نہایت دو ٹوک انداز میں کہا کہ ملک میں جمہوریت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ ان کا یہ بیان کہ پارلیمنٹ کے اندر اور سڑکوں پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ سراسر غیر جمہوری ہے، موجودہ نظام کی ایک سچی اور خوفناک تصویر پیش کرتا ہے۔ ایک طرف قائد حزب اختلاف کا مائیک بند کر دیا جاتا ہے، اور دوسری طرف پرامن احتجاج کرنے والوں پر لاٹھیاں برسائی جاتی ہیں، جو ایک صحت مند جمہوری معاشرے کی علامات ہرگز نہیں ہوسکتیں۔

اس سیاسی جبر کے ساتھ ساتھ انہوں نے ریاستی ترجیحات کا جو معاشی موازنہ پیش کیا، وہ ہوش ربا ہے۔ ایک ایسا ملک جہاں نوجوانوں کی تعلیم کے لیے کل بجٹ ایک لاکھ چالیس ہزار کروڑ روپے ہے، وہاں مبینہ طور پر چند سرمایہ داروں کے سولہ لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کر دیے جاتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ موجودہ نظام میں غریب، کسان اور طالب علم کی کوئی حیثیت نہیں، سارا جھکاؤ صرف مخصوص کارپوریٹ مفادات کے تحفظ کی طرف ہے۔ اسی تناظر میں سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کی کرسی پر برقراری کے حوالے سے نہایت کاٹ دار سوالات اٹھائے ہیں۔ اتنے بڑے امتحانی بحران اور عوامی غصے کے باوجود وزیر تعلیم کو نہ ہٹانا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ حکومت کسی نامعلوم دباؤ یا خوف کا شکار ہے۔ یہ سوال اب ہر ذہن میں گونج رہا ہے کہ آخر وہ کون سے راز ہیں جو ارباب اختیار کو کوئی بھی سخت فیصلہ لینے سے روکے ہوئے ہیں۔ طلبہ کے خلاف ۲۰ر جولائی کو ہونے والے مبینہ لاٹھی چارج کو اپوزیشن نے تاریخ کا ایک سیاہ دن قرار دیا ہے۔ ہٹلر شاہی طرز عمل کا الزام عائد کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے رہنماؤں نے واضح کیا ہے کہ جب نوجوان اپنے امتحانی پرچوں اور مستقبل کے تحفظ کے لیے سڑکوں پر آتے ہیں، تو ان کی پشت پر برسنے والی لاٹھیاں دراصل ملک کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیتی ہیں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی جانب سے لگائے گئے الزامات اس پوری صورتحال کو مزید سنگین بنا دیتے ہیں۔ ان کا یہ دعویٰ کہ پولیس کی صفوں میں بغیر شناختی بیج کے مخصوص تنظیموں کے کارکن شامل تھے، قانون کی حکمرانی پر ایک براہ راست حملہ ہے۔ ریاستی مشینری کے ساتھ مل کر اگر غیر سرکاری عناصر مظاہرین کو ہراساں کرنے کا کام کریں گے، تو عوام کا ریاست اور اس کے اداروں پر سے مکمل طور پر اعتبار اٹھ جائے گا۔ ان تمام تر زیادتیوں کے خلاف اپوزیشن کے مطالبات انتہائی واضح اور دوٹوک ہیں۔ وزیر تعلیم اور وزیر داخلہ کا فوری استعفیٰ، طلبہ پر تشدد کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی، اور مظاہرین پر درج کیے گئے تمام مقدمات کی فوری واپسی وہ شرائط ہیں جن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے ساتھ ساتھ، ایوان میں اس مسئلے پر ایک تفصیلی اور شفاف بحث کی مانگ ہر جمہوری ذہن کی آواز ہے۔ حکومت کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ طاقت کا اندھا استعمال کبھی بھی عوامی تحریکوں کو کچلنے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ طلبہ اور نوجوان جب اپنے حقوق کے لیے بیدار ہو جاتے ہیں، تو بڑی سے بڑی سلطنتوں کے تخت ہل جاتے ہیں۔ طلبا سے ان کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں پر معافی مانگنا اور نظامِ تعلیم میں فوری اور شفاف اصلاحات لانا حکومت کی کمزوری نہیں، ایک باشعور ریاست کا فرض ہے۔ اسٹیڈیم کی سیڑھیوں پر بیٹھے اپوزیشن لیڈر کی خون آلود ناک اور خالی پیر نے اس پوری تحریک کو ایک نیا رخ دے دیا ہے۔ انقلاب کے نعروں اور تبدیلی کی گونج کو اب محض پولیس کے پہروں اور حراستی مراکز کی دیواروں سے نہیں روکا جاسکتا۔ تکبر اور اقتدار کے نشے میں چور حکمرانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ نوجوانوں کا یہ غصہ جب ایک طوفان کی شکل اختیار کرے گا، تو یہ ہر جابرانہ کاروائی کو خس و خاشاک کی طرح بہالے جائے گا۔

لاٹھیاں جسموں کو زخمی کر سکتی ہیں مگر حوصلوں کو نہیں

محمد طفیل ندوی
جنرل سکریٹری! امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی

قلم کی سیاہی خشک ہوسکتی ہے مگر نوجوانوں کے خواب نہیں، جسم تھک سکتے ہیں مگر عزم نہیں، آوازیں دبائی جاسکتی ہیں مگر حق کی صدا خاموش نہیں ہوتی، جب خوابوں کو زنجیروں میں جکڑنے کی کوشش کی جاتی ہے تو ارادے بیدار ہوجاتے ہیں، جب امیدوں کا راستہ روکا جاتا ہے تو حوصلوں کے چراغ اور زیادہ روشن ہو جاتے ہیں، جب مستقبل پر سوالیہ نشان کھڑے کئے جاتے ہیں تو نوجوانوں کے سینوں میں ولولہ تازہ، امنگ نو اور عزم نو جنم لیتا ہے، تاریخ کا یہی دستور ہے کہ جب نوجوان بیدار ہوتے ہیں تو زمانے کروٹ لیتے ہیں، جب شعور انگڑائی لیتا ہے تو ایوانوں کے در و دیوار بھی لرز اٹھتے ہیں، اور جب امید کا قافلہ چل پڑتا ہے تو مایوسی کے اندھیرے خود بخود سمٹنے لگتے ہیں، یہ وطن ہمارے اسلاف کی قربانیوں کا امین، شہیدوں کے لہو کا امین اور آزادی کے سنہرے خوابوں کی تعبیر ہے، اس کی مٹی میں مجاہدین آزادی کی خوشبو رچی بسی ہے، اس کے ذرے ذرے میں ایثار و قربانی کی داستانیں محفوظ ہیں، اس کے افق پر شہداء کی دعاؤں کی روشنی آج بھی جگمگا رہی ہے، اس ملک نے غلامی کی زنجیریں اسلئے توڑی تھیں کہ ہر شہری کو انصاف ملے، ہر نوجوان کو تعلیم نصیب ہو، ہر محنت کش کو روزگار میسر آئیں، اور ہر باصلاحیت فرد کو ترقی کا مساوی حق حاصل ہو مگر جب مہنگائی زندگی کا بوجھ بن جائے، بے روزگاری امیدوں کا گلا گھونٹنے لگے، تعلیمی نظام مسلسل بحرانوں کا شکار ہو جائے، امتحانات کی شفافیت سوالوں کی زد میں آجائیں، اور محنت کا صلہ بے یقینی میں بدلنے لگے تو دلوں میں اضطراب پیدا ہونا اور نوجوانوں کا بے چین ہونا فطری امر بن جاتا ہے، آج کا نوجوان صرف ایک سند کا طلبگار نہیں، بلکہ اپنے مستقبل کا محافظ ہے، وہ صرف ملازمت کا امیدوار نہیں، بلکہ قوم کی امید، وطن کی توانائی اور آنیوالے کل کی تعمیر کا معمار ہے، جب اس کی برسوں کی ریاضت ایک لمحے کی بے ضابطگی کی نذر ہو جائے، جب اس کے خواب کاغذی بے ترتیبیوں کے نیچے دبنے لگیں، جب اس کی امیدیں غیر یقینی کے بادلوں میں گم ہونے لگیں، تو اس کے دل سے ایک ہی صدا بلند ہوتی ہے" ہم انصاف چاہتے ہیں، امتیاز نہیں، ہم شفافیت چاہتے ہیں، بے حسی نہیں، ہم جواب دہی چاہتے ہیں، خاموشی نہیں، یہی احساس دارالحکومت دہلی کے جنتر منتر تک لاکھوں امیدوں کو کھینچ لایا، وہاں جمع ہونے والے چہرے محض افراد نہ تھے بلکہ ایک نسل کی آرزوؤں کا آئینہ تھے، وہاں بلند ہونیوالی آوازیں محض نعرے نہ تھیں بلکہ مستقبل کی دھڑکن تھیں، وہاں اٹھنے والے ہاتھ صرف احتجاج کیلئے نہ تھے بلکہ تعلیم، انصاف اور شفافیت کی فریاد تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ پورا نوجوان ہندوستان اپنے خوابوں کو بچانے کیلئے ایک ہی صف میں کھڑا ہو گیا ہو پھر وہ لمحہ بھی آیا جب احتجاج کو منتشر کرنے کیلئے لاٹھیاں چلیں، آنسو گیس کے گولے داغے گئے، راستے بند کئے گئے اور ہجوم کو پیچھے دھکیلنے کی کوششیں کی گئی، مگر یہ منظر حیران کن تھا کہ جسم زخمی ہوئے مگر حوصلے سلامت رہے، قدم لڑکھڑائے مگر ارادے نہ جھکے، آنکھیں اشکبار ہوئیں مگر امید کی روشنی مدھم نہ ہوئی، ہر لاٹھی نے گویا عزم کو مزید صیقل کیا ہر آنسو گیس نے حوصلے کو مزید جلا بخشی، ہر رکاوٹ نے ارادوں کو مزید مضبوط بنادیا وہ نوجوان جو کل کتابوں کیساتھ نظر آتے تھے، آج اپنے خوابوں کے تحفظ کیلئے ثابت قدم کھڑے تھے، دہلی کی شاہراہیں اس روز ایک منفرد تاریخ رقم کر رہی تھیں کہیں زخمی نوجوان اپنے ساتھیوں کا سہارا بنے ہوئے تھے کہیں گرد آلود لباس عزم کی علامت بن چکے تھے، کہیں تھکے ہوئے چہرے امید کی روشنی سے جگمگا رہے تھے، اور کہیں زخموں سے چور وجود بھی شکست تسلیم کرنے پر آمادہ نہ تھے، شور برپا تھا مگر حوصلے خاموش نہ تھے، آنسو بہہ رہے تھے مگر امید زندہ تھی، مشکلات کا طوفان تھا مگر استقامت کا پرچم پوری آب و تاب کے ساتھ لہرا رہا تھا گویا وقت خود اعلان کر رہا تھا کہ لاٹھیاں جسموں کو زخمی کر سکتی ہیں مگر نظریات کو نہیں، آنسو گیس آنکھوں کو اشکبار کر سکتی ہے مگر خوابوں کو نہیں، رکاوٹیں راستے روک سکتی ہیں مگر عزم مسلسل کی پرواز کو نہیں، تاریخ نے ہمیشہ یہی لکھا ہے کہ آزمائشیں کردار کا امتحان لیتی ہیں اور استقامت ہی قوموں کی شناخت بنتی ہے، یہ احتجاج محض ایک بھیڑ کا حصہ نہ تھا بلکہ نوجوانوں کے احساس ذمہ داری، اجتماعی شعور اور بہتر مستقبل کی خواہش کی علامت تھا یہ ان دلوں کی دھڑکن تھی جو اپنے وطن کو مضبوط، اپنے تعلیمی نظام کو شفاف اور اپنی آنیوالی نسلوں کو محفوظ دیکھنا چاہتے ہیں یہ اس نسل کی آواز تھی جو مایوسی کے اندھیروں میں بھی امید کے چراغ روشن رکھنے کا حوصلہ رکھتی ہے، جو مشکلات کے طوفان میں بھی استقامت کی مثال بن جاتی ہے اور جو یقین رکھتی ہے کہ قوموں کی اصل طاقت نوجوانوں کے علم، کردار، شعور اور مسلسل جدوجہد میں پوشیدہ ہوتی ہے، اس سارے منظرنامے میں ایک حقیقت سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے کہ جمہوریت کی اصل روح مکالمے میں ہے، محاذ آرائی میں نہیں، عوام کی بات سننے میں ہے، خاموش کر دینے میں نہیں، اختلاف کو برداشت کرنے میں ہے، اختلاف سے خوف زدہ ہونے میں نہیں، حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوانوں کی آواز کو سنیں، ان کے خدشات کو سمجھیں، ان کے سوالات کا جواب دیں اور اختلافات کے حل کیلئے گفت و شنید کا راستہ اختیار کریں، مضبوط حکومت وہ نہیں جو صرف طاقت کا مظاہرہ کرے بلکہ وہ ہے جو اعتماد پیدا کرے، جواب دہی کو فروغ دے اور عوام کو اپنے ساتھ لے کر چلے، تاریخ کا پہیہ کبھی ایک جگہ نہیں رکتا، اقتدار ہمیشہ ایک ہاتھ میں نہیں رہتا، حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے، وقت کروٹ لیتا ہے، زمانے بدلتے ہیں، حکومتیں آتی ہیں اور چلی جاتی ہیں، مگر انصاف، شفافیت، عوامی اعتماد اور نوجوانوں کی امیدیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں، اسی لئے ہر صاحب اقتدار کیلئے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ وہ طاقت کے بجائے تدبر، خاموشی کے بجائے مکالمہ اور تصادم کے بجائے اعتماد کا راستہ اختیار کرے، کیونکہ یہی جمہوریت کی روح، آئین کا تقاضا اور ایک مضبوط، باوقار اور ترقی یافتہ ملک کی بنیاد ہے۔

مختصر حالات ۔۔۔ حضرت مشکل آسانؒ قندھار شریف

از: خواجہ معین الدین اقبال، حیدرآباد۔

حضرت سید شاہ شیخ علی سانگڑے سلطان مشکل آسانؒ کی ولادت ۷۷۰ھ تا ۷۸۰ھ کے درمیان قندھار شریف ضلع ناندیڑ میں ہوئی۔ آپ کا سلسلہ نسب چودھویں پشت میں حضرت سید احمد کبیر رفاعی معشوق اللہ سے ملتا ہے۔ حضرت سید احمد کبیر رفاعیؒ کے دو پوتے حضرت حاجی سیّاح سرور مخدومؒ اور حضرت مشکل آسانؒ قندھار شریف میں آرام فرما ہیں۔ دونوں بزرگوں کے زمانے میں ۸۰ تا ۹۰ سال کا فرق نظر آتا ہے۔ حضرت مشکل آسانؒ کے پردادا حضرت ابراہیمؒ سپہ سالار حضرت سرور مخدومؒ کے ہم عصر ہیں۔

حضرت مشکل آسانؒ کا لقب سانگڑے سلطان ہونے سے متعلق مختلف روایات بیان کی جاتی ہیں۔ ایک روایت یہ ہے کہ ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر ''سانگڑ'' نامی قبیلہ تھا۔ اس قبیلہ نے آپ کو طریقت میں اپنا رہنما مانا اور ''سانگڑے سلطان'' کہہ کر مخاطب کیا۔ دوسری روایت کے مطابق ''سانگڑ'' ایک ہتھیار ہوا کرتا تھا جس کے استعمال میں آپؒ ماہر تھے۔ تیسری روایت کا تعلق قلعہ دولت آباد سے ہے۔ یہاں پر ایک شخص تھا جس کا نام ''سنگڑ'' تھا۔ اس نے سفلی عملیات سے اسلامی عقائد میں خرابی پیدا کی تھی۔ آپؒ سے متاثر ہوکر وہ آپ کا فرمانبردار ہوگیا۔ اس لئے آپؒ ''سانگڑے سلطان'' کہلائے۔ کہیں آپؒ کو ''شیخ الاسلام'' بھی کہا گیا۔

حضرت مشکل آسانؒ اپنے دور کے ایک بڑے عالم فاضل، مجاہد اور بزرگ ہیں۔ آپ نے بہت سی عربی اور فارسی کتابیں لکھیں۔ جن سے آپ کی علمیت کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت کے مکتوبات کو آپ کے بھانجے اور خلیفہ سید شاہ ضیاء الدین عبدالکریم بیابانیؒ نے ''مطلوب الطالبین''، میں جمع کیا ہے۔ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین قندھاریؒ نے اپنی کتاب ''انوار القندھار''، میں حضرت مشکل آسانؒ کے حالات کا ذکر کیا ہے۔ حضرت مشکل آسانؒ کی کتاب ''عین الجمال'' کا ذکر بھی حضرت رفیع الدینؒ کی کتاب میں ملتا ہے۔

آپؒ کا وصال بمقام قندھار شریف ۸ر صفر کو ہوا اور آپؒ وہیں مدفون ہوئے۔ مادۂ تاریخ ''مشکل کشائے دین و دنیا'' سے آپ کا سن وصال ۸۴۶ھ برآمد ہوتا ہے۔ آپ کا مزار روضۂ خورد (چھوٹی درگاہ) کے نام سے زیارت گاہِ خاص وعام ہے۔ ماہ صفر کی آٹھ تاریخ کو آپ کا عرش شریف منایا جاتا ہے۔

حضرت مشکل آسانؒ کے ایک مرید خاص محمد ابراہیم تھے جو تاجر تھے۔ تجارت کے ضمن میں بحری جہاز سے سفر کر رہے تھے۔ اُن کا جہاز طوفان میں پھنس گیا۔ انھوں نے حضرت مشکل آسانؒ سے مدد چاہی۔ اس پریشانی کا حال حضرت کو بذریعہ کشف معلوم ہوا۔ حضرتؒ نے دُعا فرمائی اور دُعا قبول ہوئی۔ مال کے ساتھ منزل تک بخیریت پہنچنے کے بعد محمد ابراہیم حضرتؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لیکن اس وقت تک آپؒ کا وصال ہوچکا تھا۔ محمد ابراہیم تاجر نے ہی مسجد، خانقاہ اور گنبد کی تعمیر کروائی۔

حضرت مشکل آسانؒ کے بہت سے ارشادات ہیں جن میں سے دو حسب ذیل ہیں۔

۱) ''انسان توکل پسند رہے، جو کچھ بغیر مانگے ملے اُسے قبول کرلے، واپس نہ کرے۔ زیادہ کی خواہش نہ کرے۔''

۲) ''تمھیں چاہیے کہ فقراء کو ڈھونڈیں، اگر انھیں کچھ کھلا نہیں سکتے تو اُن سے اچھے اخلاق سے پیش آئیں۔''

حضرت مشکل آسانؒ کے تین صاحبزادے ہوئے۔ سید عظیم الدین، سید احمد منجھلے چلہ دار اور سید معین الدین۔ حضرت کے بڑے فرزند سید عظیم الدین کو حکومت میں وزارت ملی تھی۔ آپؒ شان و شوکت کے ساتھ جب اپنے والد گرامی سے ملنے کے لیے آئے تو حضرتؒ کو یہ شان و شوکت پسند نہ آئی۔ آپؒ نے ان کے حق میں دُعا فرمائی۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ وزارت چھوڑ کر وہ یادِ الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ ذِکر الٰہی کی کثرت سے ان کا دل اکثر دھڑکتا تھا۔ اس لیے آپؒ ''شاہ دھڑک''، کے نام سے مشہور ہوئے۔

حضرتؒ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے سید معین الدین کی طبیعت جلالی تھی۔ اس لئے آپؒ ''شاہ کڑک''، کے نام سے مشہور ہوئے۔

آپؒ کی یہ کرامت مشہور ہے کہ آپؒ کے حکم سے دیوار نے جاندار کی طرح حرکت کی تھی۔ ان دونوں حضرات کے مزارات قندھار شریف میں مغرب کی جانب واقع ہیں۔ حضرتؒ کے منجھلے صاحبزادے سید احمدؒ جن کا مزار اپنے والد کے مزار کے مقابل درگاہ کے احاطہ میں ہے۔ آپؒ ہی سے حضرتؒ کا سلسلہ نسب و بیعت آگے بڑھا۔ اس وقت حضرت مولانا سید شاہ انوار اللہ حسینی رفاعی القادری قبلہ حضرت مشکل آسان قدس سرہٗ العزیز کی اولاد میں نسباً پوتے اور سجادہ نشین و متولی ہیں۔ آپ ہی کی نگرانی میں 592واں عرس شریف 8ر صفر تا 10ر صفر 1448 ہجری مطابق 23 تا 25ر جولائی 2026 کو منایا جارہا ہے۔

☆☆☆☆☆

'انڈین کاکروچ ہم سے ہی کچھ سیکھ لیں'

وسعت اللہ خان

کاکروچ جنتا پارٹی کی مانگیں

بالکل منصفانہ ہیں۔ لاکھوں بچوں کے مستقبل کا انحصار انٹری ٹیسٹ میں کامیابی یا ناکامی سے جڑا ہے۔ اگر امتحانی پرچہ افشا ہو کے گلی گلی بکنے لگے اور پھر پورا امتحان ہی منسوخ ہو جائے تو ایک 15، 16، 17 برس کے بچے پر کیا بیتتی ہے۔ یہ وہی جانتا ہے یا پھر خون پسینہ ایک کر کے اس بچے کو ٹیسٹ میں بٹھانے والے والدین جانتے ہیں۔ چنانچہ انڈیا کی نئی نسل کا جذباتی ہونا سمجھ میں آتا ہے۔ مگر مجھ جیسے خبطی ہرگز ناامید نہیں۔ ایک دن یہ بچے بھی ہمارے بچوں کی طرح آئیڈیل ازم کے خیمے سے باہر نکل آئیں گے اور ریاست کی جانب امید بھری نگاہوں سے دیکھنے میں وقت ضائع کرنے کے بجائے زندہ رہنے کے متبادل راستے ڈھونڈھ لیں گے۔ کبھی ہم بھی اتنے ہی جذباتی اور دنیا بدل ڈالنے کے خواب دیکھنے والوں میں شامل تھے۔ ڈاکٹر ادیب الحسن رضوی سمیت جو پاکستانی طلبا و طالبات اس وقت 70-80 برس کے ہیں۔ انھیں یاد ہوگا کہ 1952-1953 میں دارالحکومت کراچی کی سڑکوں پر فیسوں میں اضافے کے خلاف چلنے والی طلبا تحریک کا یہ سب حصہ تھے اور پھر وہ جیت گئے۔ ڈھاکہ کی سڑکوں پر نکلنے والے ہزاروں طلبا آٹھ شہادتوں کی قیمت پر بنگالی کو قومی زبان کا درجہ دلانے میں کامیاب ہو گئے۔ انھی طلبا نے ایوب خان کے مقابلے میں محترمہ فاطمہ جناح کی انتخابی مہم سنبھال کے آمریت کی چولیں ہلا دیں اور پھر انھی طلبا نے 1968-1969 میں ڈکٹیٹر کو چلتا کر دیا۔ بھٹو اور مجیب نے اسی سٹوڈنٹ پاور کو اپنے لیے استعمال کیا۔ مگر پھر کسی ایک دن فیصلہ ہوا کہ نو آبادیاتی خو بو والا اشرافی نظام بچانے کے لئے یونین کی آزادی پسند سیاست کو لگام دینا ضروری ہے۔ چنانچہ طلبا اور مزدور یونینوں کا سخت وقت شروع ہوا۔ قوانین میں بتدریج رد و بدل کر کے پہلے بے دست و پا کیا گیا اور پھر ان کا وجود بے معنی ہوگیا۔ اس حکمتِ عملی کے ثمرات ہر جانب بکھرے پڑے ہیں۔ بولنے، لکھنے، اختلاف کرنے، بنیادی حقوق کا نعرہ لگانے، احتجاجی جلوس نکالنے، جلسے کرنے، مارچ کرنے جیسے تمام حقوق جو 1970 کی دہائی تک حلال سمجھے جاتے تھے، آج وہ غداری، سماج دشمنی اور سرکار کے خلاف عوام کو اکسانے کے بریکٹ میں ڈال دیے گئے ہیں۔ کارٹیلائزڈ اشرافیہ اور ان کی آل اولاد کے لیے 21 ویں صدی کی تعلیمی و طبی سہولتوں، روزگاری مواقع اور اختیاراتی و مراعاتی نظام کے جال کے اردگرد بظاہر قانونی شیشے کی فصیل ہے۔ اس کے باہر کھڑے کروڑوں لوگ اس نظام کے دوام کا خام مال ہیں۔ انھیں بار بار جتایا جاتا ہے کہ اگر یہ نظام نہ ہو تو جو تھوڑا بہت انھیں میسر ہے وہ بھی نہیں ہوگا۔ مگر کیا کیا میسر ہے؟ یہ سوال کرنا ہی غداری ہے۔ ایسا نہیں کہ سب کے سب محرومین شیشے کی دیوار کے باہر کھڑے رال ٹپکا رہے ہیں۔ ان میں سے جو سیانے کھنچے ہوئے دائرے کے اندر کھیلنے کے لیے 'غیر مشروط بیعت' پر راضی ہیں ان کے لیے اندر آنے کا دروازہ کچھ دیر کے لئے وقتاً فوقتاً کھولا بھی جاتا ہے۔ سنتے ہیں 18 ویں صدی تک برطانیہ میں خواص کے لیے مختص نیلا اور سرخ رنگ عام آدمی نہیں پہن سکتا تھا۔ اس کا لباس بھورا تھا۔ جنوبی افریقہ کے سفید فام پر لازم نہیں تھا کہ وہ شناختی کارڈ جیب میں رکھیں۔ البتہ سیاہ فام اکثریت شناختی کارڈ کے بغیر نقل و حرکت نہیں کر سکتی تھی۔ ہمارے ہاں بظاہر ایسی کوئی روایت یا قانون نہیں مگر غیر اعلانیہ اپارتھائیڈ کی اس سے روشن مثال کیا ہوگی کہ نیلا رنگ سماجی برہمنوں کے لیے اور سبز شودروں کے لیے مختص ہو چکا ہے (اپنا اپنا پاسپورٹ دیکھ لیں)۔ یہ سبز پاسپورٹ بھی آپ کا حق نہیں بلکہ آپ کو دی جانے والی رعایت ہے جو نیلے پاسپورٹ والے قانون ساز اور اس قانون پر عمل کروانے والے آپ سے کسی بھی وقت واپس لے سکتے ہیں، منسوخ یا ضبط کر سکتے ہیں۔ انڈین 'کاکروچ' تو ابھی نئے نئے ہیں اسی لیے چند پرچے لیک ہونے پر سیخ پا ہیں۔ اگر وہ ہماری کاکروچ ساز فیکٹریاں دیکھ لیں تو ٹھنڈے پڑ جائیں۔ ہمارے ہاں رونا رویا جاتا ہے کہ دو کروڑ ساٹھ لاکھ بچے وہ ہیں جنھوں نے کبھی اسکول کا منہ ہی نہیں دیکھا۔ مگر جن کروڑوں بچوں نے اسکولوں کا منہ دیکھ بھی لیا ہے انھیں کس معیار کی تعلیم اور سہولتیں حاصل ہیں؟ انڈیا کا لڑکا لڑکی بھونچکا ہے کہ پیپر کیسے لیک ہوگیا۔ وزیرِ تعلیم استعفیٰ دے۔ ہمارے ہاں میڈیکل کا انٹری ٹیسٹ ہو، بیوروکریسی کے مقابلے کا امتحان ہو، میٹرک یا انٹر کا پرچہ ہو یا اے اور او لیول کا امتحان۔ اگر کسی سیزن میں لیک نہ ہو تو حیرت ہوتی ہے۔ ایسے ہر اسکینڈل کے بعد وزیرِ تعلیم تو رہا ایک طرف، ایک امتحانی کلرک بھی استعفیٰ دے دے تو معجزہ سمجھیے گا۔ اب تو یہ کروڑوں روپے کی انڈسٹری ہے۔ جانے ایف بی آر نے اب تک اس صنعت کو ٹیکس سے مستثنیٰ کیسے کر رکھا ہے؟ جو پرچے لیک نہیں بھی ہوتے، ان کی مارکنگ کیسے ہوتی ہے اور کون کرتا ہے۔؟ مارکنگ پڑھ کے کی جاتی ہے یا جواب کی لمبائی چوڑائی ناپ کے ہوتی ہے؟ فارم 47 کا نام تو عام آدمی نے اب سنا ہے۔ اکثر ممتحن عرف امتحانی جانچ کے اہلکار مارک شیٹس جس طرح مرتب کرتے ہیں، فارم 47 کا ماڈل اس کے سامنے کچھ بھی نہیں۔ ان کاکروچ فارمز سے نکلنے والے بچے کل ملک سنبھالیں گے؟ تب تک کاکروچ فیکٹریاں منظور کرنے، بنانے اور چلانے والے جانے کس کینیڈا، امریکہ، آسٹریلیا یا یورپ میں بس چکے ہوں گے۔ ان میں سے کسی ایک کی قلعہ بند اولاد نے سکول کے نام پر وہ تعلیمی کنسنٹریشن کیمپ نہیں دیکھے جو ان کے بااختیار بزرگوں نے ہمارے اور آپ کے بچوں کے لیے ملک کے طول و عرض میں خواندگی پھیلانے کے نام پر کھول رکھے ہیں۔

(بی بی سی اردو)

ہندوستان سے نیپال کے لیے پہلی براہ راست مال بردار ٹرین روانہ

نئی دہلی۔ 22ر جولائی۔ ایم این این۔ بھارت اور نیپال کے درمیان تجارت اور رابطہ کاری کے میدان میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ کینولا کے دانوں کی کھیپ لے کر ہندوستان سے روانہ ہونے والی پہلی براہ راست تجارتی مال بردار ٹرین 20 جولائی کو نیپال کسٹمز یارڈ بیرات نگر پہنچ گئی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان۔ نیپال ریلوے ٹرانزٹ نظام میں کی گئی ترمیم پر عملی طور پر عمل درآمد شروع ہوگیا۔ 40 ویگنوں پر مشتمل یہ مال بردار ٹرین کولکتہ بندرگاہ سے روانہ ہوئی اور جوگ بنی میں واقع ہندوستانی کسٹمز یارڈ کے راستے بیرات نگر پہنچی۔ نومبر 2025 میں ہندوستان۔ نیپال ٹرانزٹ معاہدے کے پروٹوکول میں ترمیم کے لیے لیٹر آف ایکسچینج پر دستخط کے بعد یہ سرحد پار ریلوے راہداری استعمال کرنے والی پہلی تجارتی مال بردار ٹرین ہے۔ اس پیش رفت کو دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان معاشی روابط مضبوط بنانے اور سرحد پار ریلوے نقل و حمل کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ جوگ بنی اور بیرات نگر کے درمیان براڈ گیج سرحد پار ریلوے لائن کا مشترکہ افتتاح یکم جون 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی اور اس وقت کے نیپالی وزیر اعظم پشپ کمل دہال پراچنڈ نے کیا تھا۔ یہ منصوبہ حکومت ہند کی مالی معاونت سے تعمیر کیا گیا تھا تاکہ دونوں ممالک کے درمیان مال برداری کو آسان بنایا جاسکے۔ اگرچہ ریلوے لائن تیار تھی لیکن تجارتی آپریشن شروع کرنے کے لیے ہندوستان۔ نیپال ٹرانزٹ معاہدے کے پروٹوکول میں ترمیم ضروری تھی۔ مسلسل سفارتی مذاکرات کے بعد دونوں ممالک نے 13 نومبر 2025 کو لیٹر آف ایکسچینج پر دستخط کیے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل اور نیپال کے اس وقت کے وزیر صنعت، تجارت و رسد انیل کمار سنہا بھی موجود تھے۔ ترمیم شدہ پروٹوکول کے تحت اب کولکتہ اور وشاکھاپٹنم کی بندرگاہوں سے کنٹینر اور بڑی مقدار میں مال براہ راست ریل کے ذریعے نیپال کے مقررہ ریلوے مراکز تک پہنچایا جاسکے گا۔ ان مراکز میں بیرات نگر کا نیپال کسٹمز یارڈ بھی شامل ہے۔ حکام کے مطابق پہلی تجارتی مال بردار ٹرین کی آمد اس نئے ٹرانزٹ نظام پر عملی عمل درآمد کی علامت ہے اور اس سے سرحد پار ریلوے رابطے کی مکمل صلاحیت بروئے کار آئے گی۔ توقع ہے کہ براہ راست ریلوے سروس سے مال برداری کی لاگت میں کمی آئے گی۔

آئی اے ایس وی تریوینی بھارت کی انجینئرنگ کی مہارت، مقامی صلاحیت اور اسٹریٹجک اعتماد کا ثبوت ہے: وزیر دفاع

نئی دہلی۔ 22ر جولائی۔ ایم این این۔ وزیر دفاع جناب راجناتھ سنگھ نے 22 جولائی 2026 کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 'سمدرا پردکشا'، جو پہلی تینوں فوجوں کی مکمل خواتین کی دنیا کے گرد جہاز رانی کی مہم ہے، کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انڈین آرمی سیلنگ وہیکل (آئی اے ایس وی) تریوینی پر سوار، تینوں افواج کی نو خواتین افسران نے چار سمندروں میں تقریبا 500,25 ناٹیکل میل کا سفر طے کرنے کے بعد 314 دن کے کامیاب سفر کو مکمل کر کے ممبئی واپس پہنچیں۔ اس مہم کو جناب راجناتھ سنگھ نے 11 ستمبر 2025 کو ممبئی سے ورچوئلی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، وزیرِ دفاع نے مہم کی کامیاب تکمیل کو بھارت کی ناری شکتی کا ثبوت، قوم کے عزم کا مظہر، تینوں فوجوں کے ہم آہنگی اور مشترکہ صلاحیت کے ثبوت، اور ایک ایسے 'نئے بھارت' کا جشن قرار دیا جو تاریخ رقم کرنے کے لیے چیلنجوں پر قابو پاتا ہے۔ مشن کی کامیابی کو باریک بینی سے منصوبہ بندی، تقریبا دو سال کی سخت تربیت، ایک وقف شدہ 24X7 زمینی معاون نیٹ ورک اور متعدد تنظیموں اور معاون ایجنسیوں کے اٹل عزم کے ذریعے ممکن بنایا گیا۔ اس مہم نے تمام طول البلد کو عبور کرنے، خط استوا کو دو بار عبور کرنے، بین الاقوامی خط تاریخ کو عبور کرنے اور تین عظیم کیپوں - کیپ لیووین، کیپ ہارن اور کیپ آف گڈ ہوپ کا چکر لگانے کے تمام بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ معیارات کو کامیابی سے مکمل کیا۔ مشکل ڈریک پاس سے گزرنے اور کیپ ہارن کا چکر لگانے سے عملے کو کیپ ہارنرز کی معزز برادری کی رکنیت حاصل ہوئی، جو دنیا کے سب سے زیادہ مطلوب سمندری راستوں میں سے ایک کو فتح کرنے والے ملاحوں کے لیے مخصوص اعزاز ہے۔

شیرپور میں مسلم تیلی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیرِ اہتمام ذہین طلبہ وطالبات کی شاندار تہنیتی تقریب

جلگاؤں: ۲۲ر جولائی (عقیل خان بیاولی): مسلم تیلی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، شیرپور کے زیرِ اہتمام ذہین اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے مسلم طلبہ و طالبات کے اعزاز میں ایک شاندار تہنیتی تقریب نہایت جوش و خروش اور پُروقار ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات کو فولڈر فائل، قلم، گولڈ میڈل، ٹرافی اور تعریفی اسناد پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب میں رکن اسمبلی کاشی رام پاورا، بھارتیہ جنتا پارٹی دھولے دیہی کے سابق ضلعی صدر و نندوربار ضلع انچارج ببن راؤ چودھری، شیرپور میونسپل کونسل کی نائب صدر سنگیتا تائی دیورے، تعلیمی کمیٹی کے چیئرمین شیام کانت ایشی، بلدیہ کے اراکین راجندر اگروال، امول راجپوت، ہرشل راجپوت، راج سسودیا، فیروز قاضی، راجو شیخ اور سکندر شیخ سمیت مسلم تیلی برادری کے ذمہ داران، معززین شہر، سماجی کارکنان، طلبہ و طالبات اور والدین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی کاشی رام پاورا اور ببن راؤ چودھری نے اپنے خطابات میں طلبہ کو مستقبل کی تعلیمی زندگی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے تعلیم کی اہمیت، مسلسل محنت، نظم و ضبط اور قوم و معاشرے کی ترقی میں نوجوانوں کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی روشن مستقبل کی اصل کنجی ہے، لہٰذا ہر طالب علم کو بلند خواب دیکھنے اور انہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے مسلسل جدوجہد کرنی چاہیے۔ تقریب کی نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ مسلم تیلی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے شیرپور شہر کی پانچ اردو میڈیم ثانوی درسگاہوں کو تعلیمی فروغ کے لیے پانچ، پانچ ہزار روپے کے امدادی چیک پیش کیے گئے۔ تعلیمی ترقی کے فروغ کے مقصد سے شروع کیے گئے اس اقدام کو حاضرین نے بے حد سراہا اور اسے ایک قابل تقلید سماجی خدمت قرار دیا۔ مقررین نے کہا کہ ذہین طلبہ کی عزت افزائی سے دیگر طلبہ میں بھی تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ حاضرین نے سوسائٹی کی تعلیمی اور سماجی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے تعمیری اور فلاحی پروگرام اسی جذبے کے ساتھ جاری رہیں گے۔ اس کامیاب تقریب کے انعقاد میں سوسائٹی کے صدر حاجی صدیق تیلی، نائب صدر حاجی سراج نظام جی تیلی، سکریٹری حاجی یٰسین تیلی، معاون سکریٹری حاجی سراج تیلی، خازن حاجی ستار تیلی اور اراکین حاجی یوسف تیلی، یوسف تیلی، اسلم تیلی، فاروق تیلی، عارف تیلی اور فاروق ابو تیلی نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین نے منتظمین کو کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسے تعلیمی اور فلاحی اقدامات جاری رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
23 July 2026

नवीन भुसंपादन कायदा 2013 च्या कलम 11 (1) खाली अधिसुचना
उपविभागीय अधिकारी, सेलू यांचे कार्यालय जिल्हा परभणी

जा.क्र.2026/उप.वि.अ.का./भूसंपादन /कावी दिनांकः- 13.07.2026

(भुमिसंपादन, पुनर्वसन व पुर्नस्थापना करताना वाजवी भरपाई मिळण्याचा व पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम 2013)

मौ. हनवतखेडा गाव तलाव ता. जिंतूर जि. परभणी नवीन भूसंपादन कायदा 2013 अन्वये भूसंपादन

ज्याअर्थी, भुमीसंपादन पुर्नवसन व पुर्नस्थापना करताना उचित भरपाई मिळण्याचा आणि पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम 2013 (2013 चा 30) याच्या कलम 3 च्या खंड (इ) परंतुकाव्दारे प्रदान करण्यात आलेल्या अधिकाराचा वापर करुन काढण्यात आलेली अधिसूचना, महसूल व वन विभाग क्रमांक संकीर्ण 11/2014/प्र.क्र.77/अ-2 दिनांक 19 जानेवारी 2015 (यात पूढे जिचा निर्देश उक्त अधिसूचना असा करण्यात आला आहे.) या व्दारे असे अधिसूचीत केले आहे की, उक्त अधिनियमाच्या कलम 3 च्या खंड (झेड से) मध्ये व्याख्या केलेल्या एखाद्या सार्वजनिक प्रयोजनासाठी, एखाद्या जिल्हयात 500 हेक्टर पेक्षा अधिक नसेल इतक्या क्षेत्राकरीता जमीन संपादन करण्याच्या संबंधात, अशा जिल्हयाचा जिल्हाधिकारी हा उक्त अधिनियमाच्या प्रयोजनासाठी समुचीत शासन असल्याचे मानण्यात येईल.

आणि ज्याअर्थी, उक्त अधिसुचनेनुसार समुचीत शासन असलेल्या, परभणी जिल्हयाच्या जिल्हाधिका-यास या सोबत जोडलेल्या अनुसूची एक मध्ये अधिक तपशिलवार वर्णन केलेली जमीन (यात या पूढे जिचा निर्देश उक्त जमीन असा करण्यात आलेला आहे.) सार्वजनिक प्रयोजनासाठी आवश्यक आहे, अथवा तिची आवश्यकता भासण्याची शक्यता आहे असे वाटते. ज्याच्या स्वरुपाचे विवरण या सोबत जोडलेल्या अनुसूची दोन मध्ये दिलेले आहे. आणि म्हणून उक्त अधिनियमाचे कलम 11 च्या पोटकलम (1) च्या तरतुदीन्वये याव्दारे असे अधिसूचीत करण्यात येते की, उक्त जमीनीची उक्त सार्वजनीक प्रयोजनासाठी आवश्यकता भासण्याची शक्यता आहे, असे या व्दारे घोषीत करण्यात येते.

आणि ज्याअर्थी, प्रस्तावीत भुमी संपादनाच्या अनुषंगाने बाधीत व्यक्तीचे विस्थापन करण्यास भाग पाडणारी कारणे, या सोबत जोडलेल्या अनुसूची तीन मध्ये दिलेली आहेत. (विस्थापन होणार असेल तर या अनुसूची मध्ये कारणे नमुद करावीत).

आणि ज्याअर्थी सामाजिक परिणाम निर्धारण सारांश या सोबत जोडलेल्या अनुसूची चार मध्ये दिलेली आहे.

आणि ज्याअर्थी कलम 43 च्या पोट कलम (1) अन्वये पुनर्वसन व पुनर्वसाहत या प्रयोजनासाठी नियुक्त केलेल्या प्रशासकाचा तपशिल, या सोबत जोडलेल्या अनुसूची पाच मध्ये दिलेला आहे. (नियुक्ती करणे आवश्यक असेल तर, या अनुसूचीमध्ये तपशिल नमुद करावा.)

त्याआर्थी आता, असे घोषीत करतो की, उक्त अधिनियमाच्या कलम 11 च्या पोटकलम 4 नुसार कोणतीही व्यक्ती, ही अधिसूचना प्रसिध्द झाल्याच्या दिनांकापासून ते उक्त अधिनियमाच्या प्रकरण चार खालील कार्यवाही पूर्ण होईल त्या कालावधी पर्यंत उक्त जमीनीचा अथवा तिच्या भागाचा कोणताही व्यवहार करणार नाही, किंवा उक्त जमीनीवर कोणताही भार निर्माण करणार नाही.

परंतु उक्त जमीनीच्या अथवा तिच्या भागाच्या मालकाने अर्ज केल्यावर जिल्हाधिका-यास विशेष परिस्थितीची कारणे लेखी नमुद करुन अशा मालकास उपरोक्त तरतुदीच्या प्रवर्तनातुन सूट देता येईल.

परंतु आणखी असे की, जर कोणत्याही व्यक्तीने या तरतुदीचे बुध्दीपरस्पर उल्लंघन केल्यामुळे तीला झालेल्या कोणत्याही हानीची किंवा क्षतीची जिल्हाधिका-याकडून भरपाई दिल्या जाणार नाही.

तसेच उक्त अधिनियमाच्या कलम 11 च्या पोटकलम (5) अनुसार, जिल्हाधिकारी भुमी संपादन, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत करताना उचित भरपाई मिळण्याचा व पारदर्शकतेचा हक्क (महाराष्ट्र) नियम 2014 (यात पुढे ज्यांचा उक्त नियम असा करण्यात आला आहे.) त्यांचा नियम 10 च्या उपनियम (3) व्दारे विहीत केल्याप्रमाणे भुमिअभिलेख्याच्या अद्यावती करणाचे काम हाती घेणार असल्याचे व पूर्ण करणार असल्याचे देखील घोषीत करण्यात येत आहे.

आणि ज्याअर्थी उक्त अधिनियमाच्या कलम 3 च्या खंड (छ) अन्वये, समुचीत शासन असलेल्या जिल्हाधिकारी, उक्त अधिनियमा खालील जिल्हाधिका-यांची कार्ये पार पाडण्यासाठी उपविभागीय अधिकारी तथा भुसंपादन अधिकारी, सेलू यांना पदनिर्देशित करीत आहे.

अनुसूची एक जमिनीचे वर्णन

मौजेः- हनवतखेडा ता. जिंतूर जि. परभणी

गावतलाव साठी भुसंपादन

अ.क्र.	नाव	गट नं./स.नं.	संपादीत क्षेत्र हे. आरशेरा
1	देवकाबाई संजय चव्हाण	111	0.17
2	संजय कोंडीराम चव्हाण महादु कोंडीराम चव्हाण	112	0.20
3	प्रभू रूपचंद राठोड	113	0.37
4	रामा रूपचंद राठोड	113	0.29
5	प्रभू रूपचंद राठोड	114	0.31
6	रामा रूपचंद राठोड	114	0.31
7	सठवा संभा निकाळजे	115	0.29
8	बालु बन्सी वाकळे	115	0.59
9	बन्सी परबाला वकाळे	115	0.40
10	लहू प्रेमसिंग राठोड शेषेराव गोबरा राठोड	116	0.63
11	पडीत लालसिंग राठोड तारासिंग धारू राठोड	116	0.43
12	शेषेराव गोबरा राठोड	116	0.07
13	तारासिंग धारू राठोड	116	0.11
14	लहू प्रेमसिंग राठोड शेषेराव गोबरा राठोड	116	0.11
15	लहू प्रेमसिंग राठोड शेषेराव गोबरा राठोड	116	0.11
16	शेषेराव गोबरा राठोड	116	0.15
17	भगवान उध्दव पजई	116	0.11
18	लहू प्रेमसिंग राठोड शेषेराव गोबरा राठोड	116	0.04
19	सखाराम धोंडीबा आवचार शेषराव धोंडीबा आवचार	116	0.09
20	सखाराम धोंडीबा आवचार शेषराव धोंडीबा आवचार	116	0.26
21	सखाराम धोंडीबा आवचार शेषराव धोंडीबा आवचार	98	0.16
22	लहू प्रेमसिंग राठोड शेषेराव गोबरा राठोड	98	0.15
23	बापुराव तारासिंग राठोड	98	0.06

अनुसूची - दोन

सार्वजनिक प्रयोजनाच्या स्वरुपाबाबत विवरण

प्रकल्पाचे नावः रोहयो अंतर्ग मौ. हनवतखेडा गावतलाव करण्यासाठी भूसंपादन

समाजाला मिळणारे लाभः शेतीपिकासाठी पणी, जनावरांना पाणी व इतर सार्वजनिक हितार्थ.

अनुसूची - तीन

बाधीत व्यक्तीचे विस्थापन करण्यास भाग पाडणारी कारणेः विस्थापनाची आवश्यकता नाही. सबब माहिती निंरक

अनुसूची - चार

(पुनर्वसन व पुर्नवसाहत योजनेचा सारांश)

(सामाजिक प्रभाव निर्धारण अभ्यास करणा-या अभिकरणाने दिलेल्या) सामाजिक प्रभाव निर्धारण सारांश दिनांक 13 मार्च 2015 चे राजपत्रात प्रसिध्द महाराष्ट्र शासनाची अधिसूचना क्रमांक संकीर्ण 01/2015 /प्र.क्र.3/अ-2 नुसार उक्त अधिनियमाचे कलम 10 क नुसार सामाजिक प्रभाव निर्धारणाच्या तरतुदी लागु करण्यापासून सुट देण्यात आलेली आहे.

अनुसूची - पाच

नियुक्त केलेल्या प्रशासकाचा तपशील

अ) प्रशासक म्हणून नियुक्त करण्यात
आलेल्या अधिका-याचे पदनामः- प्रशासक नियुक्तीची आवश्यकता नाही.
ब) प्रशासकाच्या कार्यालयाचा पत्ताः- निंरक
क) ज्या अधिसुचनेव्दारे प्रशासकाची नियुक्ती करण्यात
आली आहे त्या अधिसूचनेचा तपशीलः- निंरक

टिपः- उक्त जमीनीच्या आराखड्याचे उपविभागीय अधिकारी तथा भुसंपादन अधिकारी, सेलू यांचे कार्यालयामध्ये निरीक्षण करता येईल.

दिनांकः- 13/07/2026
ठिकाणः- सेलू

उपविभागीय अधिकारी तथा
भूसंपादन अधिकारी सेलू

जिमाका/प/जाहिरात /31/2026/2027

بھیونڈی کے دیہی علاقوں میں غیر قانونی شراب فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

تھانے کے پولیس کمشنر آشوتوش ڈمبھرے نے قانونی کارروائی کا یقین دلایا

بھیونڈی : ۲۲ر جولائی (شارف انصاری):- بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر سابق کارپوریٹر نلیش چودھری کی قیادت میں ایک وفد نے تھانے کے پولیس کمشنر آشوتوش ڈمبھرے کو ایک یادداشت پیش کرتے ہوئے بھیونڈی تعلقہ میں غیر قانونی شراب فروخت کرنے والوں، دکان مالکان، زمین مالکان اور ان کی سرپرستی یا ملی بھگت کرنے والے افسران کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس وفد میں منپا پربھاگ سمیتی کے چیئرمین ویبھو بھوئیر، سابق کارپوریٹر ہنومان چودھری اور متعدد خواتین بھی شامل تھیں۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ بھیونڈی تعلقہ میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی شراب کی فروخت جاری ہے۔ اگرچہ وقتاً فوقتاً کارروائیاں کی جاتی ہیں، لیکن کچھ ہی عرصے بعد یہ غیر قانونی کاروبار دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ بعض بدعنوان ملازمین کی ملی بھگت سے بغیر لائسنس شراب فروخت کی جا رہی ہے، جس کے باعث حکومت کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ وفد نے بتایا کہ پونے میں پیش آئے افسوسناک واقعے کے بعد محکمہ ایکسائز اور پولیس کے خلاف عوامی غصہ سامنے آیا تھا، جس کے بعد متعلقہ افسران کو معطل کیا گیا اور سرکاری اداروں نے بڑے پیمانے پر چھاپے مارے۔ تاہم کچھ عرصے بعد یہ کارروائیاں سست پڑ گئیں اور صورتحال دوبارہ پہلے جیسی ہوگئی۔ یادداشت میں مزید کہا گیا کہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (FDA) نے بھیونڈی تعلقہ کے ایک گودام پر چھاپہ مار کر میتھانول کا بڑا ذخیرہ ضبط کیا اور گودام کو سیل کر دیا تھا۔ اسی طرح بھیونڈی کے پولیس ڈپٹی کمشنر کی سخت کارروائی کے باعث کچھ دنوں تک غیر قانونی شراب کی فروخت اور دیسی شراب کی بھٹیوں پر روک لگی رہی، لیکن بعض بدعنوان افسران کی سرپرستی کے سبب خدشہ ہے کہ تعلقہ کے مختلف مقامات پر غیر مجاز بھٹیوں میں زہریلا میتھانول ملا کر شراب تیار کی جا رہی ہے اور غیر قانونی طور پر فروخت کی جا رہی ہے، جو شہریوں کی جان کے لیے سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ بی جے پی رہنما نلیش چودھری نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی شراب فروخت کرنے والوں، دیسی شراب کی بھٹیوں کے مالکان اور ان کی مدد کرنے والے افسران و ملازمین کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ بھیونڈی کے شہریوں کی صحت اور جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر پولیس کمشنر آشوتوش ڈمبھرے نے وفد کو یقین دلایا کہ غیر قانونی شراب فروخت کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

اجیت پوار کے یومِ پیدائش پر اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج جلگاؤں میں شجرکاری مہم

جلگاؤں: 22 جولائی (عبدالوحید جنیدی) راشٹروادی کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما و مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت داداپوار کے یومِ پیدائش کے موقع پر اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج، جلگاؤں میں شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے پرنسپل نعیم بشیر سر، وائس پرنسپل فاروق سکندر سر، سوپروائزر ناظم خان سر، سینئر استاذ مرزا عطاالرحمٰن سر، سماج سیوک سید عرفان بھائی، طلبہ اور معزز شخصیات نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ مختلف اقسام کے پودے لگائے اور ماحول کے تحفظ، سرسبزی کے فروغ اور صاف و شفاف فضا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ تقریب میں معروف سماجی و شخصیت راشٹروادی کانگریس پارٹی (اجیت پوار) جلگاؤں شہر صدر ندیم عبدالغفار ملک نے خصوصی شرکت فرمائی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ درخت لگانا نہ صرف ایک سماجی ذمہ داری بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ انہوں نے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ شجرکاری کرنے اور ماحولیات کے تحفظ میں اپنا فعال کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔ آخر میں تمام شرکاء نے ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے اور شجرکاری کی ایسی مہمات میں مسلسل حصہ لینے کے عزم کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر عمار رضوی نے یوگی آدتیہ ناتھ کو مکتوب ارسال کیا

لکھنؤ: ۲۲ر جولائی (پریس ریلیز) آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک مکتوب ارسال کرتے ہوئے آنجہانی ڈاکٹر سشیلا تیواری کے مجسمے کی ازسرِنو تنصیب پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی نارائن دت تیواری کی گراں قدر عوامی، سیاسی اور انتظامی خدمات کے اعتراف میں لکھنؤ کے کسی مناسب عوامی مقام پر ان کا مجسمہ نصب کرانے کی بھی اپیل کی ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے کہ چند روز قبل انہوں نے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی تھی کہ نشاط گنج پل کے قریب نصب آنجہانی ڈاکٹر سشیلا تیواری کا مجسمہ، جسے سڑک کی توسیعی منصوبہ بندی کے باعث ہٹا دیا گیا تھا، تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد دوبارہ کسی مناسب اور باوقار مقام پر نصب کرایا جائے۔ اس معاملے پر نارائن دت تیواری ابھینندن سمیتی کے اراکین اور آنجہانی تیواری جی کے چاہنے والوں میں بھی تشویش پائی جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی ڈاکٹر سشیلا تیواری نہایت شریف النفس، معروف معالج، ممتاز سماجی خدمت گزار اور انتہائی حساس طبیب تھیں۔ وہ عملی سیاست سے ہمیشہ دور رہیں، لیکن ضرورت مندوں کی مدد، دکھی انسانیت کی خدمت اور سماجی فلاح کے لیے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کی شخصیت ایثار، خلوص اور انسان دوستی کی علامت تھی۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے آنجہانی ڈاکٹر سشیلا تیواری کے مجسمے کو پہلے سے زیادہ خوبصورت، موزوں اور باوقار مقام پر نصب کرایا، جس پر وہ اور ان کے تمام چاہنے والے وزیر اعلیٰ کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ عوامی جذبات اور عظیم شخصیات کی خدمات کے احترام کا آئینہ دار ہے۔ انہوں نے اپنے مکتوب میں مزید کہا کہ آنجہانی نارائن دت تیواری ملک کی ممتاز سیاسی شخصیات میں شمار ہوتے تھے۔ وہ اتر پردیش کے تین مرتبہ وزیر اعلیٰ رہے، مرکزی حکومت میں وزیرِ خزانہ، وزیرِ خارجہ اور متعدد اہم وزارتوں کی ذمہ داریاں انجام دیں، جبکہ اتر پردیش اور اتراکھنڈ کے گورنر کی حیثیت سے بھی نمایاں خدمات انجام دیں۔ ترقی، صنعت، انتظامیہ اور عوامی فلاح کے میدان میں ان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔

بھیونڈی کے فلائی اوور پر خوفناک حادثہ، ایک ہلاک، دو شدید زخمی

بھیونڈی : ۲۲ر جولائی (شارف انصاری):- بدھ کے روز بھیونڈی شہر کے ہندو ہردے سمراٹ بالا صاحب ٹھاکرے فلائی اوور پر ایک تیز رفتار کار بے قابو ہو کر تین دو پہیہ گاڑیوں سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ ٹکر لگنے کے بعد ایک شخص سیدھا فلائی اوور سے نیچے سڑک پر جا گرا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بھونڈی کی جانب آ رہی ایک کار فلائی اوور پر تیز رفتاری سے چل رہی تھی۔ اوورٹیک کرنے کی کوشش کے دوران ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا اور سامنے سے آنے والی تین دو پہیہ گاڑیوں کو زوردار ٹکر مار دی۔ حادثے میں ایک نامعلوم دو پہیہ گاڑی سوار فلائی اوور سے نیچے سڑک پر گر گیا، جس کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ دو دیگر سوار شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی شناخت شاہ رخ خان (32) اور عالم شاہ (47) کے طور پر ہوئی ہے، جنہیں مقامی افراد نے فوری طور پر بھونڈی کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا۔ حادثے میں کار ڈرائیور کو بھی معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی ٹریفک پولیس اور شانتی نگر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ حادثے کے باعث فلائی اوور پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک جام ہو گیا، تاہم ٹریفک پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آمد و رفت بحال کر دی۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت کا عمل جاری ہے، جبکہ شانتی نگر پولیس نے مقدمہ درج کر کے حادثے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بھیونڈی میں میونسپل کارپوریشن کے ملازم کی مشتبہ موت

بروقت علاج نہ ملنے کے الزامات، غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ تیز

بھیونڈی : ۲۲ر جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی-نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن (بی این سی ایم سی) کے کون واڈا دفتر میں تعینات ایک ملازم کی مشتبہ حالات میں موت کے بعد انتظامیہ کے طرزِ عمل پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ متوفی کی شناخت روڈ ورکر ندیم کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد بروقت طبی امداد فراہم نہ کیے جانے اور مبینہ غفلت کے الزامات نے معاملے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دفتر سے روانہ ہونے کی تیاری کے دوران ندیم نے اچانک چکر آنے اور طبیعت خراب ہونے کی شکایت کی۔ الزام ہے کہ انہوں نے وہاں موجود عملے کو اپنی طبیعت کے بارے میں آگاہ کیا، لیکن انہیں فوری طبی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ اس کے بعد وہ دفتر کے احاطے میں کرسی پر بیٹھتے ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ اہلِ خانہ اور مقامی افراد کا الزام ہے کہ واقعے کے بعد کافی دیر تک انہیں مناسب علاج نہیں مل سکا۔ ان کے مطابق ایمرجنسی عملہ جب تک موقع پر پہنچا، اس وقت تک ندیم کی موت ہو چکی تھی۔ تاہم، اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد یہ الزام بھی سامنے آیا ہے کہ موقع پر موجود بعض ملازمین وہاں سے چلے گئے تھے، تاہم ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ اس لیے یہ معاملہ تحقیقات کا متقاضی ہے کہ واقعے کے وقت دفتر میں کون کون سے افسران اور ملازمین موجود تھے، ایمرجنسی سروس کو اطلاع کب دی گئی، اور طبی امداد پہنچنے میں کتنا وقت لگا۔ کارپوریٹر ملک مومن، مقامی شہریوں اور متوفی کے جاننے والوں نے پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر دفتر میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں تو ان کی فوٹیج کی جانچ کی جائے تاکہ پورا واقعہ واضح ہو سکے اور یہ معلوم کیا جا سکے کہ ندیم کے گرنے کے بعد کیا اقدامات کیے گئے اور امداد پہنچانے میں کتنی تاخیر ہوئی۔ ابتدائی طور پر موت کی وجہ ہارٹ اٹیک بتائی جا رہی ہے، تاہم اصل وجہ کا تعین پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ فی الحال سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ کیا ملازم کو بروقت طبی امداد فراہم کی گئی تھی یا نہیں۔ اگر نہیں، تو اس میں کس سطح پر غفلت برتی گئی۔ اس معاملے میں میونسپل کارپوریشن کی سرکاری تحقیقات اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اگر تحقیقات میں کسی افسر یا ملازم کی غفلت ثابت ہوتی ہے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ مزید زور پکڑ سکتا ہے۔

بھارت-چین کے مستحکم تعلقات دنیا کے لیے اہم ثابت ہو سکتے ہیں: جے شنکر

منیلا۔22ر جولائی۔ ایم این این۔وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ باہمی احترام۔مشترکہ مفاد اور باہمی حساسیت پر مبنی مستحکم اور تعمیری ہندوستان-چین تعلقات کثیر قطبی ایشیا اور کثیر قطبی دنیا کے لیے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ معمول کے دوطرفہ تعلقات کے لیے سرحدی علاقوں میں امن اور سکون بنیادی شرط ہے۔جے شنکر نے یہ بات فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں مشرقی ایشیا سربراہ اجلاس اور آسیان علاقائی فورم کے موقع پر چین کے وزیر خارجہ وانگ یی سے ملاقات کے دوران کہی۔اپنے ابتدائی خطاب میں انہوں نے کہا کہ یہ ملاقات ہندوستان-چین تعلقات کا جائزہ لینے اور اہم علاقائی و عالمی پیش رفت پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک اچھا موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2024 میں قازان میں دونوں ممالک کے رہنماؤں کی ملاقات کے بعد ہندوستان اور چین کے تعلقات بتدریج معمول پر آ رہے ہیں۔گزشتہ سال اگست میں تیان جن میں ہونے والی ملاقات نے اس سمت کو مزید تقویت دی۔جے شنکر نے کہا کہ دونوں ممالک کا ماننا ہے کہ باہمی احترام۔مشترکہ مفاد اور باہمی حساسیت کی بنیاد پر ہی ایک مستحکم اور تعاون پر مبنی تعلق قائم کیا جا سکتا ہے۔ایسا تعلق نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورے ایشیا اور دنیا کے لیے بھی فائدہ مند ہوگا۔انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں امن و استحکام معمول کے تعلقات کے لیے ناگزیر ہے۔اکتوبر 2024 سے دونوں ممالک اس مقصد کے حصول کے لیے مسلسل رابطے میں ہیں اور اس سلسلے میں قائم مختلف دوطرفہ نظاموں اور مذاکراتی طریقہ کار کو مکمل تعاون اور بھرپور حوصلہ افزائی ملنی چاہیے۔جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اور چین دو بڑے اور ہمسایہ ممالک ہیں۔اس لیے دونوں کے اپنے اپنے قومی مفادات ہونا فطری بات ہے۔تاہم اختلافات کو تنازعات میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے اور ان کا دانشمندانہ حل سفارت کاری کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے دونوں ممالک کے تعلقات میں حالیہ مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے براہ راست پروازوں کی بحالی۔ویزا نظام میں بہتری۔کیلاش مانسرور یاترا کے دوبارہ آغاز اور سرحدی تجارت کی بحالی کا ذکر کیا۔

مختلف جرائم کے خلاف پولیس کاروائیاں، قتل کی کوشش، ریت کی اسمگلنگ،

موٹرسائیکل چوری، گٹکھا، جوااور شراب کی غیرقانونی فروخت کے مقدمات درج

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے مختلف پولیس اسٹیشنوں کی حدود میں قتل کی کوشش، غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ، موٹر سائیکل چوری، ممنوعہ گٹکھا کی ذخیرہ اندوزی، جوا اور غیر قانونی شراب کی نقل وحمل کے متعدد مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس مختلف معاملات کی تفتیش میں مصروف ہے۔ پہلا واقعہ ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیش آیا، جہاں 20 جولائی 2026 کی شام ہڈکو میں واقع راج منڈپ ڈیکوریشن کے قریب پرانے تنازعے کی بنا پر راجیش کچروگھوگرے پر خنجر سے حملہ کیا گیا۔ اس حملے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ شکایت کی بنیاد پر گنیش بھگنگ مورے سمیت تین افراد کے خلاف قتل کی کوشش اور آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ مالاکولی پولیس نے 19 جولائی کولوہا تعلقہ کے مالیگاؤں یاترا علاقے میں بغیر اجازت پانچ براس ریت سے بھرا ایک ہائیواٹرک ضبط کیا۔ ملزم بالاجی رنگناتھ ویمبرے کے خلاف غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ کا مقدمہ درج کیا گیا۔ ضبط شدہ ٹرک اور ریت کی مجموعی مالیت تقریباً 30 لاکھ 25 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ ضلع کے مختلف علاقوں میں موٹر سائیکل چوری کے چار الگ الگ مقدمات بھی درج ہوئے ہیں۔ وزیرآباد پولیس اسٹیشن میں ریلوے اسٹیشن سے 40 ہزار روپے مالیت کی ہونڈا اشائن موٹر سائیکل چوری ہونے کا مقدمہ درج کیا گیا۔ بھوکر میں 60 ہزار روپے مالیت کی بجاج پلسر، مالاکولی میں 30 ہزار روپے مالیت کی ہیرو ہونڈا اسپلینڈر اور قندھار میں 25 ہزار روپے مالیت کی ہیرو ہونڈا اسپلینڈر موٹر سائیکل نامعلوم چوروں نے چرالی۔ تمام مقدمات میں پولیس تفتیش کررہی ہے۔ کنوٹ پولیس نے رحمت نگر، گوکندہ میں کارروائی کرتے ہوئے جاوید فرید شیخ کے قبضے سے مختلف کمپنیوں کا پان مسالہ اور خوشبودار تمباکو برآمد کیا، جس کی مالیت 43 ہزار 460 روپے ہے۔ ملزم کے خلاف فوڈ سیفٹی ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ مرخیل پولیس نے ہانے گاؤں بس اسٹینڈ کے قریب موبائل فون کے ذریعے "شریدیوی" نامی جوا کھیلنے والے دو افراد، پنکجی پوما چوہان اور دتہ نا گوراؤ کامبلے کو گرفتار کیا۔ پولیس نے نقد رقم اور موبائل فون سمیت 11 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا اور مہاراشٹر جواء قانون کے تحت مقدمہ درج کیا۔ عثمان نگر پولیس نے مارتلا سے ہاتنی پھاٹہ کے درمیان کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل پر غیر قانونی طور پر دیسی شراب کی بوتلیں لے جارہے دو افراد پانڈورنگ ستاجی پوار اور گلاب دگمبر تاہند کو گرفتار کیا۔ پولیس نے موٹر سائیکل اور شراب سمیت تقریباً 87 ہزار 680 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا اور مہاراشٹر پروہیبیشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔ تمام مقدمات میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں کی جانب سے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش جاری ہے۔

ناندیڑ دیہی پولیس کا حبیبیہ کالونی میں مٹکا جوئے کے اڈے پر چھاپہ

ایک لاکھ چار ہزار پانچ سو روپے مالیت کا سامان ضبط، آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: ضلع ناندیڑ میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ناندیڑ دیہی پولیس نے حبیبیہ کالونی میں قائم "کلیان کلوز" مٹکا جوئے کے اڈے پر کامیاب چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے ایک لاکھ چار ہزار پانچ سو روپے مالیت کا سامان ضبط کرلیا، جبکہ آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق 21 جولائی 2026 کو ناندیڑ دیہی پولیس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ حبیبیہ کالونی میں محمد عمران محمد غوث کے بند مکان میں "کلیان کلوز" مٹکا جوئے کا غیر قانونی کاروبار جاری ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد اعلیٰ افسران کی رہنمائی میں تلاشی وارنٹ حاصل کیا گیا اور مجسٹریٹ کی موجودگی میں چھاپہ مارا گیا۔ پولیس ٹیم کو دیکھتے ہی موقع پر موجود بعض ملزمان فرار ہونے لگے، تاہم پولیس نے کنال نریش بھورے وال (21 سال، ساکن سائی نگر، شکتی نگر، ناندیڑ) اور شیخ محمود شیخ محبوب (57 سال، ساکن اقبال نگر، ناندیڑ) کو موقع پر گرفتار کرلیا۔ جبکہ محمد عمران محمد غوث، محمد فیضان محمد غوث، نور محمد منصور محمد، حکیم، عالم اور مناج موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، جن کی تلاش جاری ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے نقد رقم، مختلف کمپنیوں کے موبائل فون، لوہے کی الماریاں، میزیں، فائبر کی کرسیاں اور جوئے کے کاروبار میں استعمال ہونے والا دیگر سامان ضبط کیا، جس کی مجموعی مالیت ایک لاکھ چار ہزار پانچ سو روپے بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جی آر نمبر 2026/894 کے تحت مہاراشٹر جواء انسداد قانون کی دفعات 4 اور 5 کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گرو کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ کارروائی میں پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر، پولیس سب انسپکٹر وینکٹ گسمے، پولیس عملدار شنکر مالگے، شیوانند کانگولے، کامبلے، آصف شیخ اور ناندیڑ دیہی پولیس کی ٹیم نے حصہ لیا۔

قومی اسکل مقابلہ 2026-27 میں شرکت کا سنہری موقع،

نوجوانوں سے رجسٹریشن کی اپیل

پربھنی، 22 جولائی: حکومت ہند کی وزارتِ ہنرمندی ترقی وصنعت کاری (Skill Development and Entrepreneurship) کی جانب سے قومی اسکل مقابلہ India) 2026-27 Skills Competition) کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ مقابلہ نوجوانوں کو اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی مہارت ثابت کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ اس مقابلے میں بہترین کارکردگی دکھانے والے امیدواروں کو ریاستی اور قومی سطح کے مقابلوں میں شرکت کا موقع ملے گا، جہاں سے منتخب امیدوار عالمی سطح کے ورلڈ اسکلز (WorldSkills) مقابلوں میں بھارت کی نمائندگی کرسکیں گے۔ اسکل مقابلے میں مینوفیکچرنگ، تعمیرات، انفارمیشن ٹیکنالوجی، الیکٹرانکس، آٹوموبائل، صحت کی خدمات، ہوٹل ومہمان نوازی، فیشن، بیوٹی اینڈ ویلنیس، زراعت سمیت مختلف ہنرمندی کے شعبے شامل ہیں۔ اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ طلبہ کو مقابلے کی اہمیت، اہلیت کے معیار، عمر کی حد، انتخابی عمل اور شرکت کے فوائد سے آگاہ کریں۔ اساتذہ، ٹریننگ افسران اور شعبہ جاتی سربراہان کی مدد سے زیادہ سے زیادہ اہل امیدواروں کی نشاندہی کرکے ان کی مقررہ مدت کے اندر اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب (Skill India Digital Hub) پورٹل پر آن لائن رجسٹریشن کرائی جائے۔

شاہین اکیڈمی ناندیڑ کا شاندار کارنامہ

NEET-2026 میں تاریخی کامیابی

32 طلبہ نے 500 سے زائد نمبر حاصل کئے

SHAHEEN GROUP OF INSTITUTION'S

SHAHEEN ACADEMY

NANDED

ناندیڑ:(راست): شاہین اکیڈمی ناندیڑ نے ایک بار پھر تعلیمی میدان میں اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے NEET-2026 کے نتائج میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے۔ ادارے کے 32 طلبہ وطالبات نے 500 سے زائد نمبر حاصل کیے ہیں، جس سے نہ صرف ناندیڑ بلکہ پورے مراٹھواڑہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس شاندار کامیابی نے شاہین اکیڈمی کو خطہ کی صفِ اول کی میڈیکل کوچنگ اکیڈمیوں میں مزید مستحکم مقام عطا کیا ہے۔ ادارہ اپنی تدریسی حکمت عملی، منظم رہنمائی، باقاعدہ ٹیسٹ سیریز، انفرادی مینٹورشپ اور اخلاقی تربیت کے امتزاج پر زور دیتا ہے۔ اس سال کے نمایاں کامیاب طلبہ میں: ◦ پٹھان سہیل اظہر خان 628 نمبر (AIR 3689) ◦ انیہ شیخ انیس 588 نمبر ◦ لیزا شیخ عبدالرؤف 586 نمبر ◦◦ انس رضوان عبدالمجیب 585 نمبر ◦ خان عبداللہ مشعل 578 نمبر ◦ شیخ امائمہ فاطمہ 578 نمبر کے علاوہ دیگر طلبہ نے بھی 569، 567، 564، 562، 559، 557، 549، 546، 542، 539، 538، 532، 530، 528، 518، 517، 516، 514، 512، 510، 510، 504، 504 اور 502 نمبر حاصل کرکے ادارے کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ واضح رہے کہ جملہ 32 میں 16 لڑکے اور 16 لڑکیاں ہیں۔ لڑکوں کی یہ بہترین کامیابی شاہین ہاسٹل کی موبائل فون سے دوری کا بھی نتیجہ ہے۔ اس موقع پر شاہین اکیڈمی ناندیڑ کی انتظامیہ نے کہا کہ:※ "الحمدللہ! یہ کامیابی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، طلبہ کی مسلسل محنت، والدین کے اعتماد اور اساتذہ کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ہمارا مقصد صرف امتحان میں کامیابی دلانا نہیں بلکہ ایسے باکردار، بااخلاق اور ذمہ دار ڈاکٹر تیار کرنا ہے جو قوم وملت کی بہترین خدمت انجام دیں۔" انتظامیہ نے تمام کامیاب طلبہ، ان کے والدین، اساتذہ، مینٹرس، وارڈنس، غیر تدریسی عملہ اور شاہین خاندان کے ہر فرد کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آئندہ برسوں میں ادارہ مزید شاندار نتائج کے ساتھ کامیابی کی نئی تاریخ رقم کرے گا۔ شاہین اکیڈمی ناندیڑ گزشتہ کئی برسوں سے NEET، JEE اور فاؤنڈیشن کورسز میں معیاری تعلیم، رہائشی کیمپس، تجربہ کار اساتذہ، باقاعدہ امتحانی نظام اور اخلاقی تربیت کے ذریعے ہزاروں طلبہ کو اعلیٰ تعلیمی اداروں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ مزید معلومات کے لیے: شاہین اکیڈمی ناندیڑ رابطہ: 9028012500/ 9028012501/ 9028012502

27 جولائی کو 27 واں کارگل وجے دیوس منایا جائے گا

سابق فوجیوں اور عوام سے شرکت کی اپیل

ناندیڑ، 22 جولائی: ضلع فوجی بہبود دفتر، ناندیڑ میں 27 واں کارگل وجے دیوس 27 جولائی 2026 کو صبح 11:30 بجے منایا جائے گا۔ رہائشی ڈپٹی کلکٹر وضلع فوجی بہبود افسر کرن امبیکر نے تمام سابق فوجیوں، شہید جوانوں کے اہل خانہ اور محب وطن شہریوں سے اس تقریب میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی کارگل جنگ میں وطن پر قربان ہونے والے شہید فوجیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے اور ان کی عظیم قربانیوں کو یاد کرنے کے لیے یہ تقریب منعقد کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد معاشرے خصوصاً 18 سے 25 سال عمر کے نوجوانوں میں فرض شناسی، قومی خدمت کا جذبہ اور فوجیوں کے لیے احترام وفخر کے احساس کو مزید مضبوط بنانا ہے، تاکہ عوام میں اپنے قومی فرائض کا شعور بیدار رہے اور حب الوطنی کا جذبہ ہمیشہ زندہ رہے۔ واضح رہے کہ ہر سال 26 جولائی کو ملک بھر میں کارگل وجے دیوس منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر کارگل جنگ میں شہید ہونے والے بہادر فوجیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا ہے اور ان کی قربانیوں کو یاد کیا جاتا ہے۔

مہاراشٹر میں "پنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر کسان قرض معافی اسکیم 2026" کا آغاز

پہلے مرحلے میں سات اضلاع کے مستحق کسانوں کی فہرست جاری

ممبئی، 22 جولائی: مہاراشٹر حکومت نے کسانوں کی فلاح وبہبود کے لیے "پنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر کسان قرض معافی اسکیم 2026" کا آغاز کردیا ہے۔ ریاستی وزیر برائے امدادِ باہمی باباصاحب پاٹل نے منترالیہ میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسکیم کے ریاستی سطح پر آغاز کے ساتھ ہی پہلے مرحلے میں سات اضلاع کے قرض معافی کے لیے اہل قرار دیے گئے کسانوں کی نمائندہ فہرست جاری کی جارہی ہے۔ باباصاحب پاٹل نے بتایا کہ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کی سالگرہ اور مرحوم نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی یوم پیدائش کے موقع پر اس اسکیم کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور سنیترہ اجیت پوار کی قیادت میں ریاستی حکومت نے تقریباً 56 لاکھ مستحق کسان خاندانوں کو دولاکھ روپے تک کے زرعی قرض سے نجات دینے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ اس منصوبے کے لیے حکومت نے خاطر خواہ مالی انتظامات کیے ہیں اور پوری کارروائی شفاف، آسان اور منظم انداز میں مکمل کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم صرف قرض معافی تک محدود نہیں بلکہ کسانوں پر مالی بوجھ کم کرکے انہیں نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ دوبارہ کھیتی باڑی کرنے کے قابل بنانا بھی اس کا مقصد ہے۔ امدادِ باہمی محکمہ اس منصوبے پر جنگی پیمانے پر کام کررہا ہے۔ اس اسکیم کو 2 جون 2026 کی کابینہ میٹنگ میں منظوری دی گئی تھی جبکہ 15 جولائی 2026 کے حکومتی فیصلے کے مطابق اس کے بعض ضوابط میں جزوی ترمیم بھی کی گئی۔ وزیر نے بتایا کہ قرض معافی اور ون ٹائم سیٹلمنٹ کے نفاذ کے لیے ریاست کی 30 ضلع مرکزی کوآپریٹو بینکوں، 12 قومی بینکوں اور دیگر نجی بینکوں سمیت مجموعی طور پر 53 بینکوں نے کسانوں کے قرض کھاتوں کی تفصیلات مہا آئی ٹی کے تیار کردہ پورٹل پر اپ لوڈ کردی ہیں۔ ضلع مرکزی کوآپریٹو بینکوں کے تمام قرض کھاتوں کی جانچ امدادِ باہمی محکمہ کے آڈیٹروں نے مکمل کرلی ہے۔ اسکیم کے تحت نااہل افراد کی معلومات بھی پورٹل پر اپ لوڈ کی گئی ہیں، جن میں موجودہ و سابق عوامی نمائندے، بلدیاتی اداروں کے عہدیدار، سرکاری و نیم سرکاری ملازمین، زراعت کے علاوہ دیگر ذرائع آمدنی پر انکم ٹیکس ادا کرنے والے افراد، کوآپریٹو بینکوں، شہری کوآپریٹو بینکوں، شوگر فیکٹریوں، سوت ملوں، دودھ یونینوں اور زرعی مارکیٹ کمیٹیوں کے عہدیداران و ملازمین شامل ہیں۔ دستیاب معلومات کے کمپیوٹرائزڈ تجزیے کے بعد اہل کسانوں کی حتمی فہرست تیار کی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں سات اضلاع کے 532 مستحق کسانوں کی نمائندہ فہرست جاری کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اہل کسانوں کو آدھار تصدیق کے لیے ان کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ایس ایم ایس بھیجا جائے گا۔ اس کے علاوہ مستحقین کی فہرستیں گرام پنچایتوں، مختلف کوآپریٹو سوسائٹیوں اور متعلقہ بینک شاخوں میں بھی آویزاں کی جائیں گی۔ ہر مستحق کسان کو ایک منفرد شناختی نمبر دیا جائے گا، جس کی مدد سے یا آدھار نمبر کے ذریعے تصدیق مکمل کی جاسکے گی۔ اس مقصد کے لیے ریاست بھر میں تقریباً 32 ہزار "آپلے سرکار سیوا کیندر" پر سہولت فراہم کی گئی ہے۔ تاہم اس سے قبل کسانوں کے لیے ایگری اسٹیک (AgriStack) پر رجسٹریشن لازمی ہوگا۔ آدھار کی کامیاب تصدیق کے بعد مستحق کسانوں کے قرض کھاتوں میں ڈی بی ٹی (Direct Benefit Transfer) کے ذریعے امدادی رقم براہ راست منتقل کی جائے گی۔ با

ناندیڑ: بڑی درگاہ شریف کے 448 ویں سالانہ عرس مبارک کے موقع پر

مفت میڈیکل آئی کیمپ کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: شہر ناندیڑ میں دکن کی قدیم بابرکت مرکزی خانقاہ عالیہ مداریہ بمشہور بڑی درگاہ شریف میں قطبِ دکن آلِ نبی اولادِ علی مولانا الامام سیدنا مخدوم میراں منگھا شاہ اولیاء مداریہ سرکار بڑی درگاہ شریف رحمۃ اللہ علیہ کے 448 ویں سالانہ عرس شریف کے موقع پر مختلف علمی، تربیتی، روحانی اور فلاحی تقاریب کا تین روزہ انعقاد نیاز لنگر شریف کے اہتمام پر کیا گیا۔ ہر سال سرکار بڑی درگاہ شریف کے سالانہ عرس شریف کے ضمن میں مفت طبی آئی کیمپ کا انعقاد مستقل طور پر کیا جاتا ہے۔ اس سال بھی یہ عظیم الشان کیمپ بڑی درگاہ شریف کے سجادہ گدی نشین ومتولی تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیرالدین شمیم حسینی جعفری مداری صاحب قبلہ کی سرپرستی میں اور ولی عہد وجانشین سید شاہ محمد امین الدین شہباز حسینی صاحب کی نگرانی میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ خانقاہی روایات کے پاسدار اس میڈیکل کیمپ سے بلا لحاظ مذہب وملت سینکڑوں ضرورت مندوں نے بھرپور استفادہ حاصل کیا۔ مورخہ 7 جولائی کو بڑی درگاہ شریف کے وسیع احاطے میں ناندیڑ میڈیکل کالج کے ایچ او ڈی (HOD) ڈاکٹر نثار علی خان صاحب کی نگرانی میں سینئر اور جونیئر ڈاکٹروں کی ٹیم نے اپنی ماہرانہ خدمات پیش کیں۔ انہوں نے جدید ترین مشینوں اور تشخیصی آلات کے ذریعے 500 سے زائد مریضوں کی آنکھوں کا تفصیلی معائنہ چیک اپ کیا۔ اس موقع پر نہ صرف مریضوں کا مفت چیک اپ کیا گیا، بلکہ بڑی درگاہ شریف کی جانب سے تمام مریضوں میں دوائیں بھی بالکل مفت تقسیم کی گئیں، جبکہ نظر کی کمزوری کا شکار 340 افراد کو چشموں کے لیے منتخب کیا گیا۔ مورخہ 17 جولائی بروز جمعہ دوپہر 3 بجے بڑی درگاہ شریف کے احاطے میں ایک پروقار تقریب بنام تقسیم چشمہ کا اہتمام صاحب سجادہ نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف کی سرپرستی میں کیا گیا۔ اس موقع پر معزز مہمانوں کی موجودگی میں ان تمام 340 منتخب ضرورت مند مریضوں (جن میں مرد، خواتین بچے شامل ہیں) تمام کو ان کے نمبر کے مطابق چشمے بالکل مفت تقسیم کیے گے۔ پروقار تقاریب میں مذہبی، سماجی اور دانشور شخصیات نے شرکت کی جن میں قابل ذکر جناب محمد پاشاہ صاحب متولی بڑی درگاہ شریف قندھار، تقدس مآب تاج الدین عمر پاشاہ صاحب سجادہ نشین ومتولی درگاہ مولوی صاحب قندھار، سید ہاشم علی شمیم، مفتی شمس الدین صدیقی، مفتی عبدالعظیم رضوی، نوید سروری، ارشاد انصاری، ایڈوکیٹ عبدالرحمن صدیقی ڈاکٹر رضوان انصاری اور ناندیڑ شہر کا مرکزی گردوارہ (سری سچ کھنڈ صاحب) کے لنگر سیوادار سنت بابا ہری سنگھ جی بابا جسمیت سنگھ جی اور شہر ڈپٹی میر دیپک سنگھ راوت جی اتوارہ پولیس ڈویژن کے (ڈی، ایس، پی) صاحب اور (ایس، ایچ، او) پی آئی صاحبین کے علاوہ دیگر شخصیات نے شرکت کرکے صاحب سجادہ گدی نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف کو عرس شریف کی مبارکباد پیش کیں اور خانقاہِ عالیہ مداریہ بڑی درگاہ شریف کے اس سماجی، فلاحی، انسانیت نواز اقدام کو زبردست سراہا اور اسے دیگر اداروں کے لیے ایک قابلِ تقلید مثال قرار دیا۔ تقریب کا اختتام ولی عہد جانشین بڑی درگاہ شریف کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر مستفید ہونے والے مریضوں اور زائرین نے صاحب سجادہ نشین قبلہ سے دعائیں لے کر شکریہ ادا کیا۔

ونچت بہوجن اگھاڑی کے "مہاراشٹر بند" کو کن کن تنظیموں کی حمایت؟ پرکاش امبیڈکر نے A سے Z تک بتادیا

ممبئی: ونچت بہوجن اگھاڑی (VBA) کے صدر پرکاش امبیڈکر نے 23 جولائی کو اعلان کردہ مہاراشٹر بند" کے لیے مختلف سماجی، مزدور، طلبہ اور تعلیمی تنظیموں کی حمایت کا دعویٰ کیا ہے۔ ان کے مطابق یہ بند دہلی میں طلبہ کے احتجاج پر مبینہ پولیس لاٹھی چارج اور مرکزی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر منایا جائے گا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ اس بند کو بائیں بازو کی جماعتوں اور ان سے وابستہ تنظیموں، بیسٹ (BEST) ملازمین کی بعض یونینوں، مختلف مزدور تنظیموں، طلبہ تنظیموں، اساتذہ اور پروفیسروں کی بعض انجمنوں، کوچنگ کلاسز، تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں، تاجر برادری کے چند حلقوں اور آئین پسند وہم خیال تنظیموں کی حمایت حاصل ہے۔ (انہوں نے مزید کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں، طلبہ، والدین، سماجی تنظیمیں اور عوام اس مہاراشٹر بند میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ بند کے اعلان سے قبل تمام بڑی سیاسی جماعتوں سے باضابطہ مشاورت نہیں کی گئی تھی۔

مرحوم نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو ضلع کلکٹریٹ پربھنی میں خراجِ عقیدت پیش

پربھنی، 22 جولائی: مرحوم نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی یوم پیدائش کے موقع پر ضلع کلکٹریٹ پربھنی میں انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر رہائشی ڈپٹی کلکٹر انوراد ھاڈھالکری نے مرحوم اجیت پوار کی تصویر پر پھولوں کا ہار چڑھا کر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس تقریب میں ڈپٹی کلکٹر (الیکشن) ارونا سنگے وار سمیت مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔

کانگریس دفتر پر بی جے پی کا مارچ "الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" کے مترادف

ممبئی: طلبہ کے ساتھ غیر انسانی سلوک کرنے اور طلبہ واپوزیشن کی آواز دبانے کی کوشش کرنے والی بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت آمرانہ طرزِ حکومت چلارہی ہے۔ جمہوریت کا گلا گھونٹنے والی بی جے پی کا کانگریس دفتر پر مارچ نکالنا 'الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے' کے مترادف ہے۔ بی جے پی، نریندر مودی اور امت شاہ کا اصل چہرہ ملک کی عوام پہچان چکی ہے، اس لیے راہل گاندھی کے خلاف زہر اگل کر بی جے پی اپنے بڑے گناہوں پر پردہ نہیں ڈال سکتی۔ یہ بات ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے کہی۔ ورشا گائیکواڑ نے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ممبئی بی جے پی کے صدر امیت ساٹم ایک انتہائی منفی ذہنیت کے حامل شخص ہیں، جس کا ثبوت وہ اپنے متعدد سابقہ رویوں سے دے چکے ہیں۔ ممبئی کے عوام نے ان کی وہ ویڈیوز دیکھی ہیں جن میں وہ عام شہریوں کے ساتھ انتہائی غیر شائستہ زبان استعمال کرتے نظر آئے۔ ممبئی میں شدید بارش اور بی ایم سی کی بدانتظامی کے باعث ایک اسکولی طالب علم درخت گرنے سے اور ایک شخص کھلے مین ہول میں گر کر جاں بحق ہوگیا، اس وقت بھی پوری دنیا نے انہیں قہقہے لگاتے دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ آج اسی شخص نے راہل گاندھی پر بے بنیاد الزامات عائد کیے ہیں۔ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر ہیں، وہ گاندھی۔ نہرو خاندان کے وارث، ملک کی سب سے قدیم سیاسی جماعت کے رہنما، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور مہذب شخصیت ہیں۔ امیت ساٹم جیسے معمولی شخص کی یہ حیثیت نہیں کہ وہ راہل گاندھی کے بارے میں زبان کھولے۔ راہل گاندھی پر الزام لگانے سے پہلے بی جے پی حکومت یہ جواب دے کہ طلبہ پر لاٹھی چارج کیوں کیا گیا؟ طالبات کے کپڑے کیوں پھاڑے گئے اور ان پر غیر انسانی تشدد کیوں کیا گیا؟ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی چھتری تلے سیاست کرنے والے امیت ساٹم، جن کی تنظیم نے تحریکِ آزادی میں انگریزوں کا ساتھ دیا، وہ کانگریس اور راہل گاندھی کو حب الوطنی کا درس نہ دیں۔

مدرسہ قادریہ زینت البنات میں اصلاحِ اعمال وعقائد اور

مسائلِ شرعیہ پر ایمان افروز اجتماع کا انعقاد

ناندیڑ: مدرسہ قادریہ زینت البنات، محبوب نگر، نوری چوک، ناندیڑ میں 21 جولائی 2026ء، بروز منگل، چھٹی شریف کی بابرکت مناسبت سے اصلاحِ اعمال وعقائد محفل اور مسائلِ شرعیہ مقابلہ نہایت دینی وقار، روحانی ماحول اور علمی شان کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں علاقہ بھر کی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کیا ادارہ ہٰذا کی ناظمہ، محترمہ عالمہ فاضلہ سعدیہ رضویہ صاحبہ نے محفل کی نظامت نہایت پُروقار، شستہ اور دلنشیں انداز میں انجام دی۔ آپ کے برجستہ اشعار، بامحاورہ اندازِ گفتگو، عمدہ ربطِ کلام اور خوش اسلوب پیش کش نے آغاز سے اختتام تک محفل کا حسن برقرار رکھا۔ آپ کی سلیقہ مند نظامت نے تمام پروگرام کو بہترین ترتیب سے آگے بڑھایا اور سامعات کو ہر لمحہ اپنی جانب متوجہ رکھا، جسے خواتین نے بے حد سراہا۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد طالبات نے نعت رسولِ مقبول ﷺ، ایمان افروز تقاریر اور سبق آموز مکالمے پیش کرکے سامعات سے بھرپور داد وتحسین حاصل کی۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد، بہترین نظم ونسق اور طالبات کی معیاری علمی وعملی تربیت میں ادارہ ہذا کی جمیع معلمات اور محترمہ عالمہ منہاج قدسیہ صاحبہ (معلمہ ادارہ ہٰذا) کی خدمات نمایاں رہیں، جن کی محنت اور رہنمائی کے ثمرات پروگرام کے مختلف مراحل میں نمایاں طور پر محسوس کیے گئے، جبکہ محترمہ حافظہ صبیحہ انجم صاحبہ بھی محفل میں شریک رہیں اور طالبات کی بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی۔ اس کے بعد مسائل شرعیہ مقابلہ منعقد ہوا۔ ادارہ ہٰذا کی صدر معلمات محترمہ عالمہ فاضلہ مسکان رضویہ صاحبہ نے طالبات سے فقہی اور شرعی مسائل پر مشتمل سوالات کیے۔ طالبات نے بہترین تیاری، غیر معمولی اعتماد اور مضبوط علمی استعداد کا مظاہرہ کرتے ہوئے مدلل اور درست جوابات پیش کیے، جنہیں خواتین محفل نے بے حد سراہا۔ مقابلے کا معیار اس قدر بلند تھا کہ کامیاب طالبات کا انتخاب منصفات کے لیے نہایت دشوار مرحلہ ثابت ہوا۔ محترمہ عالمہ فاضلہ فاطمہ صاحبہ ناندیڑ اور محترمہ عالمہ فاضلہ زینت فاطمہ رضویہ صاحبہ (نائیگاؤں) نے نہایت دیانت داری، غیر جانب داری اور باریک بینی کے ساتھ نمبرات عطا کیا۔ انہوں نے طالبات کی غیر معمولی علمی استعداد، بہترین تربیت اور اعتماد کی دل کھول کر تعریف کرتے ہوئے مدرسہ قادریہ زینت البنات کی دینی، تعلیمی اور تربیتی خدمات کو قابل تقلید قرار دیا۔ نتائج کے مطابق صوفیہ فاطمہ نے اول، عرشیہ فاطمہ نے دوم جبکہ ثنا فاطمہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ ادارہ کی جانب سے اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو عمدہ اور قیمتی انعامات سے نوازا گیا، جبکہ مقابلے میں شریک تمام طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں بھی انعامات پیش کیا گیا۔ خواتینِ محفل نے ادارہ کے اس قابلِ تحسین اقدام کو طالبات میں دینی ذوق، مطالعے اور علمی مسابقت کو فروغ دینے کی بہترین کوشش قرار دیا۔ بعد ازاں محترمہ عالمہ افسانہ رضویہ صاحبہ اور محترمہ عالمہ مہک رضویہ نے نہایت پرسوز انداز میں نعت رسولِ اکرم ﷺ ومنقبت پیش کرکے محفل کے روحانی ماحول کو مزید معطر کردیا۔ محفل کے اختتامی مرحلے میں خصوصی مقررہ، خطیبۂ اہل سنت محترمہ عالمہ فاضلہ فاطمہ صاحبہ ناندیڑ نے نہایت مدلل، فکر انگیز اور مؤثر خطاب فرمایا۔ آپ نے درود پاک کی فضیلت وبرکات، اصلاحِ اعمال، درست عقائد، اسلامی تربیت اور دینی تعلیم کی اہمیت پر جامع اور مؤثر انداز میں روشنی ڈالی۔ آپ کا خطاب علمی نکات اور اصلاحی پیغامات سے بھرپور تھا، جسے سامعات نے نہایت انہماک اور دلچسپی سے سنا۔ آخر میں سلام ورقت آمیز دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں شرکائے محفل میں وسیع پیمانے پر نیاز تقسیم کی گئی۔ محبوب نگر، نوری چوک کی باہمت، مخلص اور خدمت دین کے جذبے سے سرشار خواتین نے محفل کے انتظامات، مہمان نوازی، کھانے کی تیاری اور تقسیم کی ذمہ داریاں نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ خواتینِ محفل نے ان کے حسنِ انتظام، باہمی تعاون اور اخلاص کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔ اسی طرح نیاز کا اہتمام کرنے والے تمام مخیر حضرات کی فیاضی، دینی جذبے اور خدمتِ دین کے شوق کو بھی سراہا گیا اور ان کے حق میں خصوصی دعائیں کی گئیں۔ مجموعی طور پر یہ روح پرور اصلاحی محفل اور علمی مقابلہ ہر اعتبار سے نہایت کامیاب، منظم اور یادگار ثابت ہوا، جس نے طالبات میں دینی علم، اعتماد، مطالعے اور مسابقتی جذبے کو مزید فروغ دیا۔ خواتینِ محفل نے مدرسہ قادریہ زینت البنات کی انتظامیہ، اساتذہ اور معلمات کی شبانہ روز دینی، تعلیمی اور تربیتی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ادارے کو محلے میں دینی تعلیم وتربیت کا ایک نمایاں مرکز قرار دیا۔

بھارت 6.99٪ ریلوے برقی کاری کے ساتھ عالمی لیڈر کے طور پر ابھرا۔

نئی دہلی۔ 22/جولائی۔ ایم این این۔ ریلوے، اطلاعات ونشریات اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر جناب اشونی وشنو نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بھارتی ریلوے پر ریلوے نیٹ ورک کی برقی کاری کو مشن موڈ میں لیا گیا ہے۔ اب تک، براڈ گیج نیٹ ورک کا تقریباً 99.6٪ برقی ہو چکا ہے۔ ہندوستانی ریلویز نے دنیا میں سب سے تیز رفتار ریلوے الیکٹریفکیشن پروگراموں میں سے ایک شروع کیا ہے۔ جب کہ بہت سے ممالک صرف اپنے مصروف ترین مسافروں اور مال بردار راہداریوں کو بجلی فراہم کرنے کو ترجیح دیتے ہیں،

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی